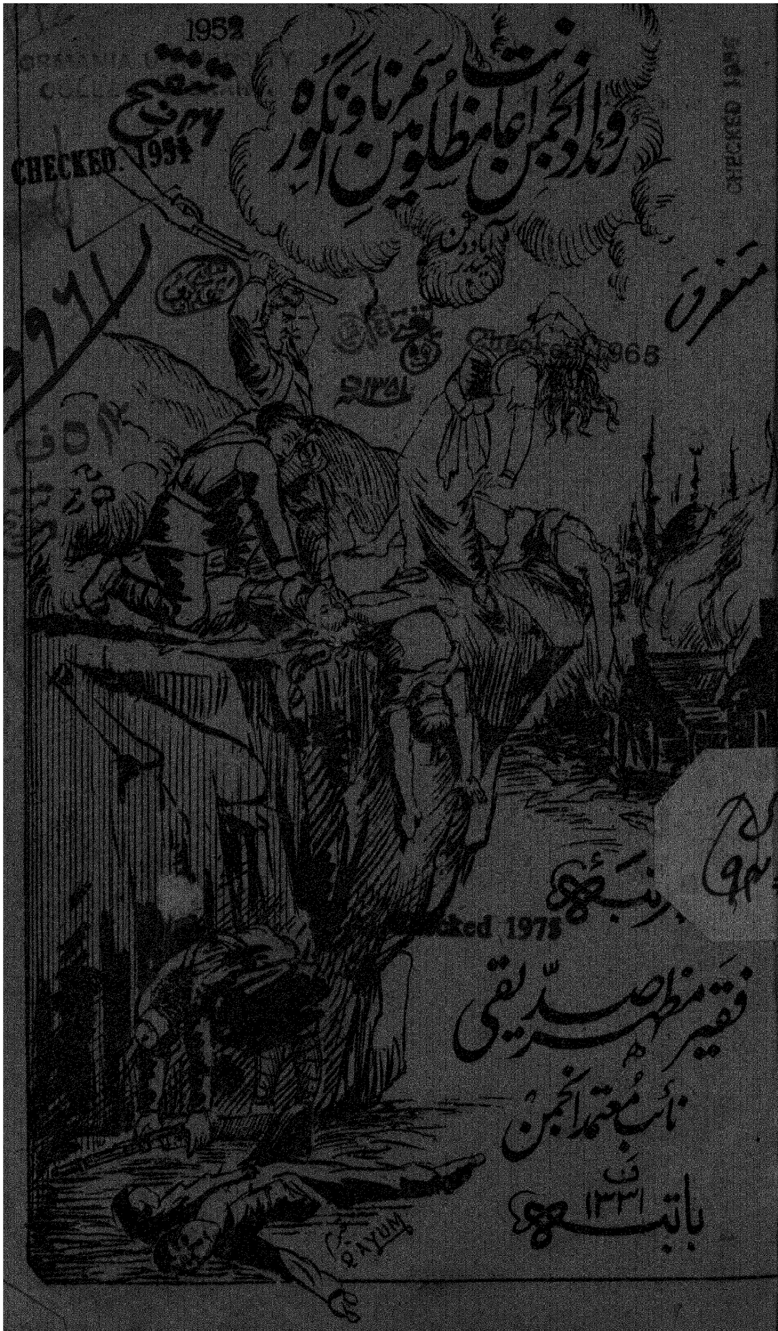


روداد انجمن اعانت مظلومین سمرنا و انگورہ
حیدرآباد دکن
مرتبہ
فقیر مظہر صدیقی
نائب معتمد انجمن
بابت ۱۳۳۱ ف

اعتذار

ہم چاہتے تھے کہ پہلی سہ ماہی کے اختتام پر انجمن ہذا کی روئداد شائع کر دیجائے لیکن بوجوہ چند در چند ہم اس خیال کو عملی جامہ نہ پہنا سکے دوسری سہ ماہی بھی اسی طرح گذر گئی اور روئداد نہ چھپ سکی اب چونکہ تیسری سہ ماہی کے ختم ہونیکے ساتھ ہی ہماری اُن مشکلات کا بھی خاتمہ ہوگیا جو اشاعت روئداد میں رکاوٹ پیدا کر رہی تھیں۔

اس لئے اب ہم

ناظرین باتمکین کے ملاحظہ کے لئے سال بھر کی روئداد پیش کرتے ہیں اور ساتھ ہی اس کے اس تعویق کی بھی معافی چاہتے ہیں جو اس کے شائع کرنے میں ہوی۔ اس انجمن کی سال آئندہ سے ہر سہ ماہی کے اختتام پر روئداد شائع کر دیا کرینگے۔ انشاء اللہ المستعان

مچھلی کمان حیدرآباد
سلخ آبان ۱۳۳۱ ف

فقیر مظہر صدیقی
نائب معتمد انجمن



نحمدہ اللہ العظیم ونصلی علی رسولہ الکریم

یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۵ قُلْ مَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی
وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ (۲۶ ؛ ۲)

"بحضور سرور کائناتؐ"

جب ہو چکی تہرسی و ستمزا میں گیرودار — تثلیث نے کیا دل توحید کو فگار
دستِ خزاں سے گلشن عثمانؓ لٹ چکا — نکلا ستم کے خار سے یونانؔ کا بخار
ٹکڑے بدن جو تیغ شہیدوں کی کر چکی — روحیں سوئے مدینہ چلیں ہو کے بیقرار
آکر طواف در کیا مستیِ شوق میں، — پروانے جسطرح سے کہ ہوں شمع پر نثار

لغزش میں خود بخود قدم اضطراب تھی
قطرے کنار بحر میں بھی آب آب تھی

پوچھا حضورؐ شہ نی کہ "ای خلد کے طیور" — کس چیز نے کیا ہی تمہیں آشیاں سی دور"
کیا حال کیا ملال ہی کیا پیچ و تاب ہے، — کیا درد ہے کہ جس نے کیا تمکو ناصبور"
ارشاد سنکے ایک نے رو کر دیا جواب — "اس اضطراب دل کا سبب ہوگا کچھ ضرور"
دل سوز ہے تہرسی و ستمزا کی داستان — ہم کیا کہیں ؟ تمام سے آگاہ ہیں حضورؐ"
بچے وہ شیرخوار، وہ عصمت کی دیویاں — تیغ ستم نے ذبح کیا اون کو بے قصور"
محشر کو حکم صور قیامت کا ہو عطا — اب انقلابِ دہر کا حد سے بڑھا غرور"

"آں شیوہ ہائے جور اگر یاد مے کنیم"
"درخون تپیم و نالہ و فریاد مے کنیم"

"ہم" اور "آہ" تڑپیں تہ تیغ دشمناں، — کہنے کی بات یہ ہی کہ کھلتی نہیں زباں،
روئے زمیں پہ کوئی ٹھکانا نہیں رہا، — برق ستم نے پھونک دیا شاخ و آشیاں"
سینہ جو اپنا عشق و وفا کا مکان تھا، — اب اوسمیں گھس پڑی ہیں ستمگار گولیاں"

اے حاصل جمال و مہ نور ذوالجلال　　قرباں ترے خیال پہ ہم بیکسوں کی جاں

"خونے نہ کردہ ایم و کسے را نہ کشتہ ایم
جرمم ہمیں کہ عاشق روئے تو گشتہ ایم"

قبل اسکے کہ ہم انجمن کی کارگذاری کا اظہار کریں یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ مظالم یونان کا مختصر الفاظ میں ذکر کر دیں، تاکہ آپ اس بات کا بخوبی اندازہ کر لیں کہ مظلوم مسلمانان سمرنا و تھریس کہاں تک مستحق امداد و اعانت ہیں۔

ہماری ضعیف زبان میں اتنی طاقت کہاں کہ وہ ان دردناک مظالم کی ساری داستان کہہ سنائے؟ ہمارا عاجز قلم بزدل یونانیوں کے ستم ہائے گوناگوں کا حسرتناک منظر پیش کرنے سے قاصر ہے ؎

ہے کوئی سننے والا یا نہیں افسانہ غم کا
تماشہ کیا دکھائیں دیکھئے مظلوم کی آہیں

ایشیائے کوچک کے آباد و بہترین بندرگاہ سمرنا کی سرزمین جو غریب مسلم آبادی کی خصوصیت رکھتی تھی جس میں حضور سرور کائنات پر ایمان رکھنے والے مسلمان بستے تھے، ۱۶ مئی ۱۹۱۹ء کو یونانی درندوں کے نجس قدموں سے پامال ہوئی، جوں ہی ان وحشیوں کے غول نے سمرنا کے علاقہ میں قدم رکھے، ایسے مظالم کا سلسلہ شروع کر دیا جسے دنیا کی کوئی قوم فرضی طور پر بھی روا نہ رکھتی ستم تراشیاں شروع کی گئیں، اور ایسے ایسے شرمناک افعال کا ثبوت دیا گیا کہ اونکے افعال اون کی تاریخ جدید کیلئے ایک انمٹ دھبہ ہوگا، اسلام کی تاریخ میں اس خونی منظر کا جو حال مسلمانان عالم کے دلوں سے جوئے خوں بہاتا ہے، سمرنا کی گلیوں میں مسلمانوں کی عورتیں نیاں پھٹی ہیں، اور سڑکوں کے کنارے شہدا کی لاشیں بے گور و کفن ہیں، مجروح درد و کرب سے تڑپتے ہیں، نیم جان پھڑک پھڑک کر دم توڑ رہے ہیں، ؎

سیل خون شہدا سے ہوا صحرا دریا

پٹ گیا لاشوں سے اور رنگیا دریا صحرا
ہوگئے قتل مکیں اور مکاں ہیں مسمار
جسطرف دیکھئے لاشوں کا لگا ہے انبار

مسلمانو! شاباش سمرنا کے مظلومو! شاباش، مذہب کیلئے جان دینے والو! شاباش، ملک پر قربان ہونے والو، وقار اسلام کو برقرار رکھنے والو؟ شاباش یہ ہے وہ خالص ایثار یہ ہے وہ خدا کے بارگاہ کی مقبول قربانی جو تم بیدریغ چڑہائے جارہے ہو اور ہر مصیبت کو اور ہر ظلم کو یہ کہہ کے کہ ؎

پیروے مسلک تسلیم و رضا ہوتے ہیں ٭ ہم تری راہ محبت میں فنا ہوتے ہیں

برداشت کرتے ہو شاباش! ہمت نہ ہارو اور استقلال کی زمام کو ہاتھہ سے ندو! اپنے صراط مستقیم پر قایم رہو! وما احسن قول المحمود ؎

مصیبت میں نہ دے صبر و سکوں کو ہاتھ سے محمود ٭ خوشی انجام غم ہے اور انجام خوشی غم ہے

تمہیں مقبول بارگاہ ایزدی ہونیکی بشارت ہو، تمہارے لئے فردوس بریں کے دروازے کھلے ہیں، اور حوران بہشتی چشم براہ، واحسرتا کہ ہم یہاں چین سے بسر کرتے ہیں ہم وہاں مصیبت کی گھڑیاں جھیلتے ہو تم آگ میں جلائے جاتے ہو، اور ہم نرم بستروں پر آرام کرتے ہیں، تم بھوکے ہو ہم پیٹ بھر کھانا کھاتے ہیں، تم برہنہ ہو ہمارا لباس اطلس و حریر ہے، نہیں نہیں! اگر تمہارے جسم پر تکلیف ہوتی ہے تو ہمارا دل پھٹا پڑتا ہے، ہمارا بستر خار مغیلاں کا ایک فرش ہے، ہماری پوشش برہنگی کا ایک منظر ہے

(چند معتبر یادداشتوں کی اقتباسات)

ھرسیوسٹومس (ایک یونانی مسیحی پادری) کی یادداشت

"یونانیوں نے شہر اور گاؤں مع زندہ آدمیوں کے کھیت، مکانات، اور کل اسباب اسطرح جلا دئیے جیسے کہ وہ جلانیکے لئے ایندھن ہیں، اور یہ یونانی افعال وحشیانہ سب کے سب مسلمانوں کے حصہ میں آئے ہیں"!

مسٹر اسٹامتھ (یونانی صدر عدالت ایدن) کا بیان

"یونانیوں نے نازلی کے چند سر برآوردہ سلمانوں کو شہید کر ڈالا ایدن کی راہ میں چلنے
قریب ملے ان کو لوٹ لیا پھر آگ لگا دی، وہاں کی مسلم آبادی کو گولیوں کا نشانہ بنایا،
ایدن کی یونانی فوج کے افسر نے دیسی یونانیوں کو مسلح کر کے اپنی نگرانی میں اسلامی
مقام کی غارت گری کیلئے بھیجا، جنہوں نے لوٹنے اور جلانے کے بعد ہر ترکی ٹوپی پہننے والے
کو شہید کر دیا، غرض یونان کا ہر وحشی باغ اسلام کو برباد کرنے کی فکر میں ہے، اور انمیں
کا ہر متنفس اس بات کا متمنی ہے کہ دنیائے اسلام کا نام ونشان مٹجائے، علاقہ ملیدیا
کی تمام آبادی میں قتل وغارت گری کا بازار گرم کیا، تقریباً در علیق مسلمانوں کو توپوں
سے اڑا دیا، ان کی عورتوں کو شہید کیا، اور ان کے شیر خوار بچوں کو بھی
گولیوں سے مار کر ہزاروں کو دھکتی ہوئی آگ میں جلا دیا آہ صد آہ
گردنیں بچوں کی اور آہنی شمشیریں، آہ! کیسی خاموش ہوئیں بولتی تصویریں آہ!
یہ وہ منظر ہے کہ ابتدائے آفرینش سے وحشی سے وحشی ظالم سے ظالم قوم نے پیش
نہیں کیا، عورت و مرد اسلئے مجرم تھے کہ وہ مسلمان ہیں، لیکن بچے جو ہر طرح معصوم
تھے محض اس وجہ سے کہ وہ اسلام کے نخل ہونہار ہونگے، ہیزم سوختنی کیطرح جلا دیے گئے،

کپتان ڈکسن جانسن (ایک انگریز افسر) کے خط کا اقتباس

یونانیوں نے ترکی افسروں کی وردیاں اور جوتے اتار کر ان کی بے حرمتی کی سمرنا کے
عامل (گورنر) کے ساتھ نہایت ہی ذلیل حرکتیں کیں، چنانچہ ان کی ٹوپی سر دل میں
روندی گئی، ان کی حرم کو بے حرمت کیا، انکا اور انکے بھائی کا محل لوٹ لیا، انکے
افسر اعلیٰ کو زخمی کیا؛ بہت سے ترکوں کی انگلیاں محض انگوٹھیوں کی خاطر
یونانیوں نے کاٹ ڈالیں، گاؤں لوٹ کر جلا ڈالے، اسلحہ کی جستجو کے بہانہ سے
گھروں میں گھسکر مسلمان خاتونوں کو بے عصمت کیا، سنگینوں سے بستیاں
تباہ کر دیں، مہاجرین یا تو زندہ جلا دیے گئے یا نشانہ توپ وتفنگ بنے، ایک واقعہ

مسئلہ پیش کیا جاتا ہے، وہ یہ کہ:۔

"چار مسلمان عورتوں پر جب یونانی حملہ آور ہوئے تو انہوں نے اپنے شوہروں کی بندوقیں حفاظت کی غرض سے اٹھالیں، صرف اتنے قصور پر لڑکیوں کے انبار میں یونانیوں نے انکو پکڑ کر ڈالدیا اور پٹرول چھڑک کر آگ لگادی" علاوہ شہر اڈرن کے جسمیں تقریباً دس ہزار مسلمان شہید ہوئے، اور ایک لاکھ سے زیادہ نے ہجرت اختیار کی، ۶۹ اونہتر سے زیادہ گانوں تباہ اور خاکستر کردئے گئے، مہاجرین کو گرم کپڑا تک میسر نہیں ہے جسکی وجہ سے نمونیا اور فالج میں وہ مبتلا ہوکر داعیٔ اجل کو لبیک کہہ رہے ہیں، شہری اور فوجی ہر قسم کے یونانی ان مظالم میں حصہ لے رہے ہیں باینہمہ ترکوں کی شرافت دیکھئے کہ وہ جواباً ایک حرکت بھی ایسی نہیں کرتے، جسکو یونانی اپنے ظلم کی وجہ بتلاسکیں" آہ مظلومین ستمہا برداشت کئے جاؤ:۔

ایم پیر لوٹی (ایک فرانسیسی افسر) کی چٹھی کا خلاصہ

قبضہ کے بعد ہی سے یونانیوں نے ترکی بارگوں پر فیر شروع کردئے باوجودیکہ سفید جھنڈا بلند کیا گیا، مگر یونانی فوج برابر فیر کرتی رہی، گھاٹوں پر ترکی خواتین بے پردہ کرکے بے عصمت کیگئیں، مذہب اسلام کا مضحکہ اڑایا گیا، ترکوں کو سروں سے ترکی فیض ٹوپیاں اتار پھینکنے کا حکم دیا، بصورت خلاف ورزی یا تو سمندر میں ڈھکیل دئے جاتے یا سنگینوں سے ان پر حملہ کیا جاتا، پندرہ محبان وطن شہید کردئے گئے، جنکا جرم صرف یہی تھا کہ انہوں نے **عثمانی فیض ٹوپیاں** نہ اتاریں"

چالیسویں پیدل فوج (Infantry ۴۰) شہر کے لٹیروں کے ساتھ شامل ہوکر ظلم وستم میں انکا ہاتھ بٹانے لگی، عثمانی بنک اور فرانسیسی سفارت خانہ کے گودام لوٹ لئے گئے، ایک ضعیف ترکی افسر کے جسم کو بلا قصور سنگینوں سے چھلنی کردیا گیا، تین غیر مسلح جنداری بلاوجہ تہ تیغ کردئے گئے، ترکی قیدی بھوکے پیاسے قید کئے گئے

انگریزی افسروں کے توجہ دلانے سے ان کی عورتوں کو کھانا جیل میں پہونچانے کی اجازت دی گئی، جب کوئی عورت کھانا لیجاتی تو اوسکی عفت ریزی کیجاتی تھی، ایک آرمنی نے (جو ترکوں کا طرفدار نہ تھا) مجھ سے کہا کہ یونانیوں نے ہم کو بھی قتل کیا لیکن ترکوں نے کبھی بھی ہمارے ساتھ ایسا ظلم روا نہ رکھا جیسے کہ یونانی کر رہے ہیں، اور نہ کبھی ترکوں نے ہماری مذہبی توہین کی، دستہ سواران (squadron division) کے افسر اعلیٰ کی رپورٹ کے آخری جملہ کی نقل کرتے ہوئے میں اپنا مضمون ختم کرتا ہوں کہ یونانیوں کا یہ رویہ شرمناک اور وحشیانہ تھا" (اخبار خلافت) :-

جنرل علی نادر پاشا (سردار لشکر چہارم) (Commandant Fourth Army)

متعلقہ سمرنا کی رپورٹ کا لب لباب (۲۰ مئی ۱۹۱۹ء)

"ظلم ڈھانے پہ یہ تیار جو یونان لعیں ہو گئی خون سے گلرنگ سمرنا کی زمیں"

جس وقت سے ہم نے بارگوں کی پھاٹک سے باہر قدم رکھے ہیں اوسوقت سے ہمارے خلاف ایسے ناپاک جرائم اور گستاخیوں کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کی نظیر صفحہ تاریخ پر اب تک نظر نہیں آتی، اور جسطرح یونانیوں نے ہماری عزت پر حملے کئے ہیں کسی حکومت کے سپاہی کی عزت پر آج تک ایسے گستاخانہ حملے نہیں کئے گئے، بلا امتیاز درجہ حتی کہ مجھ پر اور میرے ساتھیوں پر گستاخانہ حملے کئے گئے بندوقوں کے کندے سے زدوکوب کر کے تلاشی لی گئی، رومال، گھڑی، انگوٹھی وغیرہ غرض جو چیز ہاتھ آئی لیکر رفو چکر ہو گئے، فوجی ٹوپیاں اتار کر انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے گئے، ہم کو یونانی سپاہ نے اطراف سے گھیر لیا پھر فیر کرنے شروع کر دئے، سنگینوں، لاٹھیوں اور خنجروں سے ہلاک کرنا شروع کیا، بہت سے افسر اور سپاہی ناقابل برداشت صدموں کی وجہ سے جان بحق ہو گئے، جب میں چلا ہوں تو میرے جہازوں کے گودام میں تمام افسر دھکیل دئے گئے، جہاز کے کمرو‌ں میں

تقریباً ڈیڑھ سو آدمی بھر دئے گئے، درانحالیکہ ان کمروں میں تیس آدمیوں سے زیادہ کی گنجائش نہ تھی دو دن تک فاقہ سے رہنا پڑا، تمام بارگوں پر حملے ہوئے، فوج کے دستہ کی آہنی الماریاں اور آہنی صندوق چرا کر یونانی فرار ہو گئے، جنمیں تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ اشرفیاں رکھی ہوئی تھیں، ہر سپاہی و افسر کی توہین کی گئی اور اسکو پیٹا گیا، الغرض سمرنا کے تمام باشندے اور افسر آج خالی ہاتھ، خانہ ویران، نہایت دکھیا محتاج اور پریشان حال ہیں؛

برتس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن

اجابت از درِ حق بہر استقبال مے آید

مگر ٹھہرو یہ تمہاری ہمت کے امتحان کا وقت ہے ابھی دعا کا وقت نہیں آیا"

منیسا کی مذہبی عمارتیں یونانی فوج کے ہاتھوں بے حرمت ہوئیں، مسجدوں سے قالین اٹھائے گئے اور ڈیڑھ سو سے زاید مسمار کر دی گئیں،

گورنر ایدن کے منجملہ اور دیگر بیانات کے نہایت افسوسناک بیان یہ ہے کہ "یونانی سپاہی راتوں کو مسلمانوں کے گھروں میں گھس کر کم عمر اور کنواری لڑکیوں سے زنا بالجبر کر کے انکو قتل کر دیتے اور تمام مال و متاع لوٹ لیجاتے ہیں، حیف صد حیف یہ سب کچھ نام اسلام کے برقرار رکھنے کی پاداش میں ہو رہا ہے"

ایدن کے اسلامی محلوں کے مکانات اس احتیاط کے ساتھ پھونکے گئے کہ ذرایع آب رسانی تک مسدود کر دئے تاکہ کسیطرح آگ نہ بجھائی جا سکے"

شہر اسلینک میں یونانیوں نے تمام مسلمانوں کے گھر اور کھیت لوٹ کر جلا دئے **مینمہ کو ویران کر کے ایک مسلمان خاتون کا ہاتھ قطع کر کے اس کی اندام نہانی میں داخل کر دیا اور اوس کا پستان کاٹ کر اوس کی بوٹیاں اُس کے منہ میں بھر دیں"** ستم نزادشِ یونان ستم کی حد نہ رکھی

یہ یاد رکھ کہ خدا کو بھی منہ دکھانا ہے

ستم تو جو تیرا جی چاہے کر یہاں ظالم

محلہ قمر (ایدن) کے دو مسلمانوں کو پکڑ کر اُن کی آنکھیں نکال لیں، ناک، کان کاٹ دیئے، ان کے چہروں پر کی کھال چاقوؤں سے کھرچی، اور پھر ان کو سنگینوں سے شہید کیا"

لفٹننٹ ضیاء بے اور ان کے بھائی کو شہید کیا، ان کی بیوی کو زبردستی عیسائی کر کے ان کا نام میری رکھا، پھر خفیہ طور پر مسلمان رہنے کی پاداش میں زنا بالجبر کر کے انکو بھی شہید کر دیا"

تیغازی کے ایک عرب درویش کو شہید کر دیا"

اسپارٹا کے ایک مہاجر کو مع ان کی بیوی اور طفل شیر خوار کے آگ میں جلا کر شہید کر دیا"

محکمہ جنگلات کے افسر عارف بے کے شاندار گھر کا دروازہ بم سے اڑا کر خود انکو شہید کر ڈالا"

عائشہ، وداد، حسینہ تین نوجوان لڑکیوں کی عفت ریزی کر کے انکو شہید کر دیا اور ان کی نعشوں کو چیر پھاڑ کر پھینک دیا"

چالیس سے زیادہ عورتوں کو ایک جگہ بند کر کے چاندماری کی گئی جسکا نتیجہ ظاہر ہے

جن تاجروں نے یونانیوں کے مقرر کردہ نرخ پر غلہ بیچنے سے انکار کر دیا وہ گرفتار کر لئے گئے"

تازلی کے قلعہ کے وقت جن مسلمان روساء کو گرفتار کر لیا گیا تھا اون کو کنوئیں میں ایک جگہ گھیر کر کے چاندماری کی، جس وجہ سے ان میں سے اڑتیس ۳۸ شہید ہو گئے

یونانی گورنر دو مصاحبوں کے ہمراہ جا رہا تھا اس نے چند سپاہیوں کو یہ دیکھ کر کہ ایک ترک علی افندی کو انہوں نے بلا قصور مار ڈالا ہے بلا کر انعام دیا"

یونانیوں نے بڑے بڑے مکانوں پر آتش افروز بم پھینکے، جس کی وجہ سے وہ بالکل تباہ ہو گئے:۔

(نوٹ:۔ یہاں تک ہم نے جو کچھ ذکر کیا ہے وہ صرف تین ماہ یعنی مئی، جون اور جولائی ۱۹۱۹ء کے مظالم کی مجمل داستان ہے جو عثمانی انجمن سوئزرلینڈ کی مفصل رپورٹ کا اختصار ہے)۔

(تازہ اخبارات سے اقتباسات)

سمرنا پر قبضہ کیے ہوئے یونانیوں کو مشکل سے دو برس ہوئے ہوں گے، اگر اسی قلیل عرصہ میں تین لاکھ پچیس ہزار مسلمانوں نے اپنے باغات، مکانات اور جائداد غیر منقولہ کو چھوڑ کر پہاڑوں میں پناہ لی ہے، اس بارہ میں دول عظمیٰ یورپ کے نمایندوں نے جو شہادتیں ہم تک پہونچائی ہیں وہ سب سے زیادہ قابل وثوق ہیں، دیہاتوں کو غارت کرنے کا یونانیوں کا یہ طرز ہے، کہ تمام مکانات جلا ڈالے، تمام مال و متاع لوٹ لیا، عورتوں کی عصمت دری کی مظلوم بچوں کو شہید کیا، مسلم آبادی کا زیادہ حصہ شہید ہوا البقیۃ السیف فاقہ کشی اور دیگر مصائب سے ہلاک ہوا، اگر ہر ایک غارت شدہ دیہات کا مفصل بیان کیا جائے، تو ایک دفتر تیار ہو سکتا ہے، مثلاً چند گاؤں کا حال لکھا جاتا ہے:

(۱) قرا بور (یہاں ۹۵ مکانات تھے اور ۴۵۰ آبادی) ۲۸ر اکتوبر ۱۹۲۰ء کو تباہ ہوا، ۷۰ مکانات جلائے گئے:

(۲) بازار کوئی (۶۰ مکانات اور ۳۰۰ آبادی) اواخر اکتوبر میں تباہ کیا گیا ۵۳ مکانات جلائے گئے،

(۳) الیاس کئی (۹۰ مکانات ۱۲۵۰ آبادی) ۲۳۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو یہ دیہات بالکل خاکستر کر دیا گیا"

(۴) تاش کیرو ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو لوٹا گیا'
اور بھی بہت سے تباہ شدہ دیہاتوں کا ذکر باقی ہے' لیکن بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے"
۱۷ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو یونانی سپاہی سنگینیں چڑھائے ہوئے ایک دیہات گرلک میں پہونچے' اور چار ہزار لیر (ترکی پونڈ) کا مطالبہ کیا' اور فراہمی رقم کے لئے صرف ایک گھنٹہ کی مہلت دی' چونکہ غریب باشندوں سے یہ رقم ادا نہ ہو سکی لہذا یونانی سنگدلوں نے سنگینوں کی نوک غربا کے سینہ کی طرف کی اور تمام مرد و عورت و بچوں کو ایک جگہ جمع کر لیا اور ان کا تمام مال و اسباب لوٹ لیا' اسکے بعد عورتوں اور بچوں پر حملہ کیا گیا' اور بچوں کو سنگینوں سے چھید کر آگ میں ڈالدیا' اتحادی کمیشن اس دیہات میں جب تحقیق حال کیلئے پھونچا' تو راہ میں مقتولوں کے کاسہ ہائے سر اور ہڈیوں کا انبار نظر آتا تھا' اس کمیشن نے یہ بھی دیکھا کہ ایک پیرزالہ اور ایک تیرہ سالہ لڑکی کی عصمت دری کی گئی تھی' اور لڑکی کا جبڑہ توڑ دیا گیا تھا"
۱۱ مئی سنہ ۱۹۲۱ء کو ایک دیہات حیدر سری اور اس کے قرب و جوار پر حملہ کیا گیا' گیارہ سو عورت' مرد' اور بچوں کو گھیر کر مشین گن سے اڑا دیا' جنمیں سے صرف ایک شخص باقی رہ گیا' جب ساری یونانی فوج چلی گئی' تب وہ نکلا' اور یہ درد انگیز داستان کہنے کیلئے زندہ رہا"

(از رپورٹ محکمہ وزارت جنگ)

"یونانی سپاہی آرمینی خانہ بدوشوں کے ساتھ ملکر علاقہ جلوا میں سخت ظلم و ستم ڈھارہے ہیں' اسی ہفتہ میں ایک دیہات مسمی جہان کو جلا کر بالکل خاکستر کر دیا' اور دیہات ملا سابھی کچھ جلا دیا گیا' اس علاقہ میں یونانیوں نے ۱۳۰ دیہات جلا کر خاک کے ڈھیر کر دئیے' مسلمانوں سے اسلحہ چھین کر عیسائیوں کے حوالے کر دیے جاتے ہیں"

(رپورٹ محکمہ وزارت جنگ)

مظہر ہے کہ "یونانیوں نے شرقی تھریس میں بڑے بڑے مظالم ڈھائے ہیں
(۱) مقام ہیرابولی کے مفتی کو پکڑکر یونانیوں نے اولاً ننگا کیا' تمام کپڑے اتار لیے
اسکے بعد یخ بستہ پانی میں پھینکدیا'
(۲) مقام چیرکس کے چاروں طرف آگ لگادی'
(۳) ۳ مارچ ۱۹۲۱ء کو مقام مندیرا کے دس مسلمانوں کو یونانیوں نے
اسقدر مضروب کیا کہ جان سے مارڈالا' دس مسلم عورتوں کو پھانسی دی گئی
اس کے بعد دیہات کو بم سے تباہ کردیا'
مقام کازا کی بربادی کے بعد وہاں کی عورت سماۃ سیفی کی تیس یونانی وحشیوں
نے ایک رات میں عصمت دری کی"
مقام سلوری کو تباہ کرنے کے بعد مقام سرائی پر حملہ کیا گیا' اس مقام کے
مسلمانوں کو گاڑیوں میں جوتا گیا اور سخت ترین ظلم و ستم کیے جاتے تھے"
۱۴۔ اپریل ۱۹۲۱ء کو ایک دیہات مسمی صہالدجی جو ضلع اصمہ میں واقع
ہے وہاں پر یونانیوں نے تیرہ مردوں اور ایک عورت کو باہمدگر باندہ دیا' اور پھر
ان کو شہید کردیا' مکانات کی تلاشی لی گئی ایک شخص مسمی مصطفےٰ کو اُلٹا
پاؤں لٹکایا گیا' اور نیچے آگ لگادی ؎

سنبھل کہ گرتی ہیں اب تجھ پہ بجلیاں یوناں
گئی ہے آہ رساں سوئے آسماں یوناں

احمد آغا ایک معمر کاشتکار اور اوسکے دو نوجوان لڑکوں اور بیوی کو شہید کردیا
افسر جزاریہ کی ۲۰۔ دسمبر ۱۹۲۰ء کی رپورٹ کے مطابق یونانیوں نے ایک
ستر سالہ بوڑھے کو چاندماری کرکے شہید کردیا'
شتلجہ کے افسر جنداریہ نے ۱۰۔ اپریل ۱۹۲۱ء کو جو خبر دی ہے وہ یہ ہے کہ

۱۶۔ مارچ ۱۹۲۲ء کو سلیمان آفندی کے ہاتھ پاؤں باندھکر اس کے سامنے اس کی بیوی کی عصمت دری کی"

مقام سینی کوئی کے امام مسجد و مدرس مدرسہ کو یونانی سپاہی حاجی علی بے کی مسجد سے نکالکر بندوقوں کے کندوں سے مارتے ہوئے، یونانی فوجی چھاؤنی میں لے گئے، اور مسجد کو شہید کر دیا'

۱۸۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو یونانی سپاہی ایک دیہات مسمی توشنلی میں داخل ہوئے ہر قسم کے ظلم وستم اور عورتوں کی عصمت دری کے بعد دیہات کے بوڑھوں سے جبراً ذیل کا مضمون لکھوا کر دستخط کرائے "ہم لوگ یونانی حکومت سے خوش ہیں"

از رپورٹ کمیشن تحقیقات

مورخہ ۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۰ء

مقام حمالی میں یونانیوں کی ایک جماعت پھونچی' لوٹ مار کے بعد ایک مسلمان نوجوان لڑکی کی عصمت دری کی اور اس کے بعد اس کو دریچہ سے باہر پھینک کر مار ڈالا' (مدینہ)

۱۶۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو ڈیڑہ سو یونانی سپاہیوں کا ایک دستہ جو ایک یونانی افسر کے ماتحت تھا، دیہات چکریکی پر حملہ آور ہوا' مکانات کے دروازے توڑ کر گھروں میں داخل ہوے ہر قسم کے ظلم وستم کے بعد سماۃ شریفہ ایک عورت کا تعاقب کیا جو اپنے نو برس کے بچے کی لاش کی تلاش میں دیوانہ وار دوڑتی پھرتی تھی، آخر اس کو نظر آیا کہ اس کا لال دریا کے کنارے پڑا ہے' ظالموں نے ایک شانہ اکھیڑ ڈالا ہے' سے

اجاڑ کر مرا گلشن سے آشیاں صیاد
رہیگا تو بھی نہ دنیا میں شاداں صیاد

اس اثنا میں اس عورت کو گولی ماردی گئی، اور کمبخت یونانیوں نے اس کی لڑکی کے ہونٹ کاٹ ڈالے"

اگست ۱۹۲۱ء میں یونانیوں نے قصبہ کاذا پر حملہ کیا تمام گاؤں لوٹ لیا پھر سب لوگوں کو گھروں سے نکال کر گاؤں میں آگ لگادی اور تمام لوگوں کو شہید کردیا"

ایک شخص مسمی احمد اس کے چھ سالہ لڑکے اور حسن آغا ان تینوں کو یونانیوں نے جانوروں کی طرح ذبح کردیا"

(از رپورٹ تحقیقاتی کمیشن)

دیہات کرجا جلی ضلع بلکلک کو جلا کر فنا کردیا، اور تمام آبادی تہ تیغ کردی گئی

۲۰- اپریل ۱۹۲۱ء کو دیہات ندکور پر حملہ کیا گیا بہت سی نوجوان عورتوں کو عفت دری کی غرض سے یونانی پہاڑ پر لے گئے بہت سی عورتیں اور مرد جو ادھر ادھر بھاگے تھے گولیوں کا نشانہ بنائے گئے، اور ان کی لاشوں سے سڑک پٹ گئی"

چند خبیث یونانیوں نے ایسے مکانوں کو آگ لگادی جن میں چھوٹے چھوٹے بچے رہ گئے تھے جو بھاگ نہ سکے، چند لوگوں نے خندقوں میں چھپکر جان بچائی" (مدینہ)

مسلمانوں پر جزیہ

سمرنا کے علاقہ پر یونانیوں نے جزیہ لگانا شروع کردیا ہے، یہ ہر مسلمان سے جو ۲۱- اور ۴۹ سال کے درمیان عمر کا ہو وصول کیا جائے گا، اور تعداد رقم چار سو سے ایکہزار ڈراکما تک ہوگی"

یونانی عدل

اس نہایت عادل حکمراں (شاہ یونان) کے زیر حکومت سمرنا کے قید خانے ہر قسم اور ہر حیثیت کے مسلمانوں سے بسرعت تمام پر ہوتے چلے جاتے ہیں، اور یہ گرفتاریاں نہایت ادنی جھوٹے اور بے سروپا الزامات کی بنا پر دی جاتی ہیں

اسی سلسلہ میں ہم نے سنا کہ مظفر بے (شہر کے ایک سربرآوردہ باشندے) جو اس ضلع کے کسی دوسرے قصبہ میں گئے ہوئے تھے جب واپس آئے تو ان کو فوراً گرفتار کرلیا گیا، اور صرف بطور تماشہ پانچ منٹ تک سماعت مقدمہ کرنے کے بعد تین سال قید با مشقت کی سزا دی گئی، جرم جو ان پر ثابت ہو سکا وہ صرف اس قدر تھا کہ وہ سہواً ایک ردی کاغذ میں جو بدقسمتی سے قسطنطنیہ کے ترکی اخبار کا ورق تھا کوئی چیز لپیٹ کر لے آئے تھے (مسلم اسٹینڈرڈ)

مسلمان درختوں سے لٹکائے گئے

۲- دسمبر ۱۹۲۰ء کو یونانی سپاہیوں کا ایک دستہ دو قریوں بلکس حمانہ اور امیر مسجد پر حملہ آور ہوا قہوہ خانہ میں سب مرد و زن کو لاکر اکٹھا کیا، اور وہاں مقید کیا ان گرفتاران بلا میں اکیس لوگوں کے گلے میں کانٹا لگا دیا گیا اور درختوں میں لٹکا کر گھنٹوں زد و کوب کرتے رہے، اس کے بعد درختوں سے اتار کر زمین پر لٹایا، اور پھر زد و کوب شروع کی اس کے بعد ان سبھوں کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا، اور راستہ میں ان اسیروں کے جسموں کو بندوقوں کے کندوں کی مار تلواروں کے دستہ کی ضرب اور سنگینوں کی نوک سے خوں چکاں کر دیا چھ ماہ تک یہ بیگناہ اسی طرح کی صعوبتوں میں گرفتار رہے" (مسلم اسٹینڈرڈ)

یونانیوں پر دول یورپ کے قرضہ کا گراں بار پڑ رہا ہے جس کی تحصیل کیلئے یونانی مسلمانان سمرنا کی آمدنی کا پانچواں حصہ بالجبر وصول کر رہے (حاکمیت ملیہ)

(جناب شیخ مشیر حسین قدوائی کا بیان (از مدینہ))

تھریس کا حال یہ ہے کہ تمام اسلامی نام و نشان مٹائے جا رہے ہیں، گلیوں کے نام تک بجائے ترکی کے یونانی ہو گئے ہیں، مسلمان ہزاروں کی تعداد میں خانہ خراب جلا وطن ہو رہے ہیں، یونانی ہزاروں کی تعداد میں دور دور سے لاکر آباد کئے گئے ہیں، کچھ شبہ نہیں کہ پانچ سال کے اندر اس حصہ کا بھی وہی

عالم ہوگا جو اسپین کا ہو چکا ہے کہ ایک مسجد بلکہ ایک قبر تک باقی نہیں کوئی لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کا کلمہ پڑھنے والا تک نہیں رہا۔ خود اناطولیہ کا عالم از حد غیر ہے سمرنا کے ادھر اور بحر مامورا کے سواحل کے ادھر تا بہ سکاریہ جو انگورہ سے صرف بیس پچیس میل پر ہے تمام تختہ کو سیاہ خاک سمجھنا چاہیئے۔ قصبے و دیہات جلا دئے گئے مرد و عورت جو تلواروں سے بچے جلا وطن ہو گئے بربادی و تباہی قتل و غارت کی انتہا نہ رہی،، (مدینہ)

مسلمانان سالونیکا پر یونانی مظالم

شہر سالونیکا کی بڑی بڑی مسجدیں گرجا بنالی گئی ہیں اور ایک مسجد کی عمارت کو تھیٹر بنالیا گیا ہے۔ مظلوم مسلمان کاشتکاروں کی ایک جمعیت کثیر سالونیکا کی گلیوں میں آوارہ وخستہ حال ہو رہی ہے اور فاقہ کشی کی موت انکے سامنے ہے،،

(مسلم سٹینڈرڈ)

"یونانیوں نے مسلمانان طبجنہ کو ایک اطالوی قریہ میں جلا وطن کر دیا ہے تین جلیل القدر مسلمان جلا وطنی کے دوران میں انتقال فرما گئے (نی کورن) ۱۴ فروری بروز سہ شنبہ گیارہ بجے رات کے وقت موضع فراتپ کا جو کیوک سے ۵ کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے یونانی فوج نے محاصرہ کرلیا جنہیں سے بعض تو وردی پہنے ہوے تھے اور بعض بلا وردی کے تھے موضع فراتپ تین حصوں پر مشتمل ہے جو دوسرے سے چار یا پانچ منٹ کے فاصلہ پر ہیں فراتپ خاص میں ۶۰ گھر ہیں۔

میکزا غاچ ین ۰۰ الگھر اور افنجنک میں ۳۰ گھر ہیں ہر حصہ میں مسجدیں باشندوں سے کہا گیا کہ وہ مسجدوں میں جمع ہوں کیونکہ فوجی افسر اعلیٰ کو چند ہدایات دینا ہیں وہ بغیر کسی شک و شبہ کے مجتمع ہوئے اُن سے بچوں بوڑھوں بیمار اور تندرست سبکے لانے کی فرمایش کر کے آخر کار ان لوگوں کے لانے پر ان کو رضامند کیا گیا۔ اسکے بعد فوج نے مسجدوں کا محاصرہ کر کے انہیں آگ لگادی اور اسی وقت لڑکوں پہ مکانات کے اندر بلا کسی امتیاز کے فیر کر دئے گئے تاکہ ان چند لوگوں کا بھی خاتمہ کر دیا جائے جو باقی رہ گئے تھے۔ مکانوں میں آگ لگادی چار سو کی آبادی میں کل ۱۹ مرد و عورت بچ رہے ہیں" (لیڈر)

پلیستشیا کے کیمپ کے محبوس ترکی قیدیوں کا بیان ہے کہ" یونانی حکام نے خود ان کے ذاتی کپڑے اُن سے چھین لئے ہیں۔ اور اب نہ انہیں کپڑے دیتے ہیں اور نہ بڑی کوٹ دیتے ہیں جو غذا انہیں کھانے کو دی جاتی ہے وہ بھی نہایت بدتر قسم کی ہوتی ہے اور بیمار قیدیوں کے لئے جن کی وہاں بہت کثیر تعداد ہے کوئی معقول ڈاکٹری کا انتظام نہیں ہے۔ ان سب پر مستزاد جبریہ محنت ہے جو انہیں بلا کسی معاوضہ کے سنسر کو ن پڑتی ہے (ہمدم)

طلبائے قسطنطنیہ کے اعلان کا اقتباس

(مرسلہ ۶ جون ۱۹۲۱ء)

" دو برس کا عرصہ ہوا کہ یونانی فوجیں سمرنا کی سرزمین پر اتریں اور بحر الجین سے ساحل مارمورا تک انہوں نے ترکی سرزمین کو تاخت و تاراج کیا اور انہوں نے ایسی جنگ کی ابتدا کی جسکی نظیر ابھی تک تاریخ عالم میں نہیں پائی جاتی۔

ترکی قوم مصائب و تکالیف کے خلاف جد و جہد کر رہی تھی یونانیوں نے اس سے فتح کی

مناسب تصور کرکے یہ ممکن طریقۂ اشاعت سے تمام جہان کو جو ترکی سے بہت کم واقفیت رکھتا تھا دھوکہ دینا چاہا اور اس کارگزاری میں کامیاب ہو کر یونانیوں نے ایشیائے کوچک میں مسلمانوں کا قتل عام شروع کر دیا۔

امریکہ کی شہادت

یونانیوں نے ایشیائے کوچک میں قدم بڑھانا شروع کیا اور ہر ایک گاؤں کو جو ان کے ہاتھ میں آیا حوالہ آتش کیا۔ اس میں ذرہ برابر بھی شک نہیں کہ لاکھوں اور کروڑوں ترک ایسے ہیں جنہیں جنگ سے سروکار نہ تھا۔ قطعاً غیر مصافی تھے فاقہ اور بھوک کے شکار ہو گئے۔ کیونکہ یونانیوں نے ان کے کھیتوں اور چراگاہوں کو پامال کر دیا تھا یا ان کے سامان کو چرا لیا (مدینہ) ہم اب مذکورۂ بالا واقعات ہی کے قلمبند کرنے پر اکتفا کر کے ایک دردناک داستان کا خاتمہ کرتے ہیں۔

تا نخواہی داشتن گوش اعتنای سنبتہ گاہی گاہی باز خوان این دفتر پارینہ را

(اب تک ہم نے جو کچھ لکھا ہے وہ مظالم یونان کے متعلق جو کچھ اطلاعیں معتبر رپورٹروں اور اخباروں سے پہونچی ہیں انکا عشر عشیر بھی نہیں ہے) ایک زمانہ سے مظلوم و ستم رسیدہ مسلمانوں کے آلام و مصائب کی اطلاعیں آ رہی ہیں لیکن افسوس کہ حیدرآباد کے بے شمار مسلمانوں میں صرف چند ہی ایسی مبارک ہستیاں نکلیں جنہوں نے مظلومین کی آہ وزاری کا اثر لیا اور لاکھوں باشندگان حیدرآباد میں صرف چند ہی نفوس قدسیہ کے ہاتھ اخوت اسلامی کا ثبوت دینے کیلئے اٹھے جن میں سے ہم نے سب سے پہلے شہریار دکن اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کا دست اعانت بے قصور و بے خطا مظلوموں کی امداد کے لیے اٹھتا ہوا دیکھا فجزاہ اللہ افضل الجزاء وادام اللہ لہ

الملک والسعادۃ

اس انجمن کا نام انجمن اعانت مظلومین سمرنا حیدرآباد تھا جس کا صدر دفتر مولوی عثمان علی مرزا صاحب معتمد کے مکان (واقع شاہ علی بنڈہ) پر تھا۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد بغرض سہولت عوام محلی کمان مین بمکان نواب نصیر جنگ بہادر منتقل کر دیا گیا۔
اب انجمن کے نام کے آخرین لفظ "انگورہ" بڑھا دیا گیا ہے یعنی انجمن ہذا انجمن اعانت مظلومین سمرنا و انگورہ حیدرآباد کے نام سے موسوم ہوگی۔
انجمن ہذا کے کاروبار آذر ۱۳۳۱ ف سے شروع ہوتے ہین۔ اس کا مقصد وحید مظلومین سمرنا کے لئے چندہ جمع کرنا رہا ہے۔ اور آیندہ سے صرف انگورہ فنڈ اور موپلا فنڈ کیلئے چندہ جمع کیا جائیگا۔
مخفی نہ رہے کہ انجمن ہذا سیاسی امور سے قطعاً محترز رہی ہے اور آیندہ بھی سیاسی معاملات سے بے تعلق رہیگی۔
جناب نواب نصیر یار جنگ بہادر کے ہونہار فرزند مولوی ظہور حسن صاحب انصاری اس انجمن کے صدر ہین۔ مولوی عثمان علی مرزا صاحب معتمد ہین۔ خاکسار نائب معتمد اور مولوی محمد احمد صاحب (مالک شاپ حاجی یسین صاحب) انجمن کے خازن ہین۔ فی الحال انجمن ہذا کے ارکان انتظامی مندرجہ ذیل ہین۔

نمبر شمار	اسمائے ارکان انتظامی	مفصل پتہ
(۱)	مولوی احمد اللہ صاحب	(۱) محاذی جالی بنسوبان دبول ہنگہ حیدرآباد (۲) عثمانیہ میٹرک کلاس (شعبہ دینیات) دار العلوم حیدرآباد
(۲)	مولوی صدیق خان صاحب ولد مولوی احمد علیخان صاحب	تاجر ظروف مرادآبادی دستہ بخیان محاذی مسجد پتھر گٹی حیدرآباد

(۳)	مولوی داؤد احمد صاحب	تاجر ظروف مرادآبادی وغیرہ پتھرگٹی حیدرآباد
(۴)	مولوی سید مقبول علی صاحب	متعلم بی اے سال دوم کلیہ جامعہ عثمانیہ "
(۵)	مولوی ابراہیم جمال صاحب	محلہ حافظ زبردست خان مغلپورہ حیدرآباد
(۶)	" سید دلدار حسین صاحب	قریب مسجد ناریل گر شکر گنج حیدرآباد
(۷)	" سید شریف الدین صاحب	.... چبوترہ سید علی حیدرآباد
(۸)	" یحییٰ عالم صاحب	.... حیدرآباد
(۹)	" عبداللطیف خان صاحب	موٹر ٹائر ریپیرنگ کمپنی افضلگنج حیدرآباد
(۱۰)	" جناب بالا ریڈی صاحب	شریک امتحان جوڈیشل ساکن ریڈی و [illegible] ڈونگ ریت بازار حیدرآباد
(۱۱)	" مولوی قاضی نصیر الدین صاحب	فرزند جناب مولوی قاضی محمد علاؤالدین صاحب گرداور محرر بنگلہ
(۱۲)	" محمد انورالدین صاحب	مکان جناب نواب نصیر جنگ بہادر مچھلی کمان حیدرآباد
(۱۳)	" سید مظہر علی صاحب وکیل	محلہ سلطان شاہی حیدرآباد
(۱۴)	" بہادر خان صاحب مہدی	ڈیوڑھی جناب نواب نصیب یاور جنگ بہادر بیگم بازار حیدرآباد
(۱۵)	" امیر بخش صاحب	تاجر گتہ دار یلند و ضلع ورنگل۔
(۱۶)	" محمد عبدالرحمن صاحب قادری	" گتہ دار یلند و ضلع ورنگل ـ
(۱۷)	" شیخ محبوب صاحب	بتوسط مولوی امیر بخش صاحب تاجر گتہ دار یلندو ضلع ورنگل

مذکورہ عہدہ داران و اراکین انتظامی نے انجمن ہذا کی جو قابل قدر خدمت کی ہے ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ مولوی محمد ظہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن خاص طور پر قابل شکریہ ہیں کہ انہوں نے اکثر دفعہ معتمد صاحب کی عدم موجودگی میں ان کا مفوضہ کام انجام دیا ہے۔ اور نائب معتمد کی طویل غیر حاضری کے زمانہ میں سارا انجمن کا کاروبار بھی

وہی کرتے رہے ہیں۔ مولوی عثمان علی مرزا صاحب معتمد انجمن استقلال کے ساتھ اپنے فرائض
کی پابندی کرتے رہے ہیں ہم معتمد صاحب کے بھی شکر گزار ہیں۔ مولوی محمد احمد صاحب خازن انجمن نے اپنے
فریضہ کو پورا کر کے ہم کو شکریہ کا موقع دیا ہے۔ جناب بلا ریڈی صاحب رکن انتظامی
انجمن خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ آپنے باوجود غیر مسلم ہونیکے مسلمان ارکین انتظامی کی
طرح انجمن کے کاموں میں حصہ لیا اور اپنے ہم قوم لوگوں سے معقول چندہ وصول کیا ہے
ہم صاحب موصوف کا جہاں تک شکریہ ادا کریں کم ہے۔ تمام کارکنان انجمن سے امید کیجاتی
ہے کہ وہ آیندہ سے پہلے سے بھی زیادہ دلچسپی اور مستقل مزاجی کے ساتھ انجمن کی خدمات انجام دیتے
رہینگے اور جو حضرات پابندی کے ساتھ انجمن کے جلسوں میں شریک نہیں ہوتے ہوں اُن سے
ہم نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ گذارش کرتے ہیں کہ وہ پابندی کے ساتھ ارکین
انتظامی کے ہر اجتماع کے موقع پر تشریف لاکر فرائض متعلقہ انجام دیا کریں۔
(ممالک محروسہ سرکار عالی) کے ہر ضلع بلکہ ہر تعلقہ میں انتظامی ارکین کی سخت ضرورت
ہے ہر معتبر و قابل اعتماد شخص عام اس سے کہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم انجمن ہذا کا رکن انتظامی
بن سکتا ہے۔ جو صاحب اس کے رکن عام (یعنی ماہوار چندہ دہندہ) بننا چاہیں وہ
معتمد انجمن کو تحریری اطلاع دیدیں کہ "میں انجمن کا رکن بننا چاہتا ہوں ماہ رواں
(یعنی ماہ ... سنہ ۱۳۳ ف) کا چندہ (مقدار چندہ) مرسل خدمت ہے
اور اقرار کرتا ہوں کہ آئندہ بھی چندہ ہر ماہ آلہی کی پانچویں تاریخ تک پیشگی بھیجدیا
کروں گا میرا نام رجسٹر ارکان (عام) میں درج کرلیا جائے"
جو صاحب رکن انتظامی بننا چاہیں ان کو چاہئے کہ ایک تحریری اطلاع معتمد کے نام
بھیجدیں کہ "میں انجمن کا رکن انتظامی بننا چاہتا ہوں۔ ایک روپیہ مقررہ
چندہ ماہ ... (یعنی ماہ ... سنہ ۱۳۳ ف) کا روانہ کرتا ہوں اور آیندہ سے

ہر ماہ کی پانچویں تاریخ تک مقررہ چندہ انجمن میں داخل کر دیا کروں گا۔ مجھے مندرجہ ذیل شرائط منظور ہیں۔ ان پر عمل پیرا ہونے کی امکانی کوشش کرونگا۔

(۱) ہر جمعہ کے جلسہ میں بوقت مقررہ شریک ہونا۔ (۲) ہر طرح سے ارکان انجمن کے بڑھانے کی کوشش کرنا (۳) عوام سے چندہ وصول کرنا (۴) انجمن کی اصلاح و ترقی کی تدبیریں سوچنا

جو حضرات اضلاع وغیرہ سے رکنیت انتظامی کی درخواست کریں ان سے امید کیجاتی ہے کہ (سوائے حاضری جلسہ ہفتہ واری) امور بالا کی خوشی سے پابند کرینگے،

یاد داشت :۔ (۱) خاص صورتوں میں چندۂ انتظامی میں کمی ہوسکتی ہے)

(۲) مراسلت کے وقت نام و پتہ صاف صاف لکھنا چاہئے

(۳) کارکنان انجمن کی سیاسی دلچسپی صرف ان کی ذات ہی سے متعلق ہوگی اور انجمن اس سے بری الذمہ سمجھی جائے گی۔

(۴) بغرض سہولت عوام اراکین انتظامی کے مفصل پتہ اوپر درج کر دئے گئے ہیں اور عہدہ داران انجمن کے مفصل پتہ آگے تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ جو صاحب انجمن کے دفتر تک آنے کی تکلیف گوارا نہ کریں وہ کسی قریب کے رہنے والے رکن انتظامی یا عہدہ دار انجمن کے پاس چندہ جمع کرکے رسید حاصل کرلیا کریں۔

۱۔ مولوی محمد ظہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن مکان نواب نصیر جنگ بہادر چھیلی کمان حیدر آباد۔ یا محمد ظہور حسن صاحب متعلم انٹرمیڈیٹ کلاس سال اول شعبہ سائنس۔ عثمانیہ کالج حیدر آباد۔

(۲) مولوی عثمان علی مرزا صاحب معتمد انجمن متصل درگاہ حضرت داود بادشاہ صاحب شاہ علی بنڈہ حیدر آباد۔

(۳) خاکسار مظہر صدیقی نائب معتمد انجمن راشد منزل (۱۰۱۰۱) ۹۰۵ (؟) اکبر ... آ...

پیا

متعلم تھرڈ میڈیٹ سال اول شعبہ دینیات عثمانیہ کالج حیدرآباد دکن

(۲) مولوی محمد حمید صاحب خازن انجمن (۳) آنریبل نواب حاجی الہ یار صاحب عثمانیہ یار جنگ بہادر انجمن ہذا کے ارکین کے علاوہ حیدرآباد میں جناب ایڈیٹر صاحب اخبار صحیفہ سمرنا فنڈ حیدرآباد دکن کے لئے اورنگ آباد میں جناب مولوی سید نیاز صاحب کراچی انگورہ فنڈ و سمرنا فنڈ کے لئے چندہ جمع کرتے ہیں۔ اس انجمن نے اب تک دو ہزار آٹھ سو سولہ روپیہ بارہ آنہ چار پائی (حالی) اور چھ ہزار پانچسو تین روپیہ ایک آنہ چھ پائی کلدار علاوہ ماہوارات کے جمع کئے ہیں۔ آمد و خرچ کی تفصیل ضمیمہ نمبر (۴) میں ملاحظہ کیجائے۔ ضمیمہ نمبر (۱) میں معطیان چندہ کی فہرست درج ہے ضمیمہ نمبر (۲) کے ملاحظہ سے ارکان عام (یعنی ماہوار چندہ دہندگان) کی فہرست معلوم ہوجائیگی۔ ارکین انتظامی کے چندہ (اور اخراجات صادرہ انجمن) کا حساب ضمیمہ نمبر (۳) میں دیکھا جائے۔ معطیان چندہ مطمئن رہیں کہ رقم نہایت ہی معتبر ذرائع سے روانہ کیجاتی ہے۔ روانگی کا طریقہ یہ ہے کہ رقم بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر یا ہنڈوی جناب سیٹھ میاں محمد حاجی جان محمد صاحب چھوٹانی (صدر مجلس مرکزیہ خلافت) کی خدمت میں بمبئی روانہ کردیجاتی ہے رقم وصول کرنیکے بعد وہ وہاں سے کبھی رسید دفتر کی بھیجتے ہیں اس قسم کی کئی رسید بینک کی ہم کو بھیجتے ہیں چھوٹانی صاحب بمبئی کے کسی معتبر بینک کی معرفت سفیر ٹرکی کے نام بذریعہ تار ڈاک کے کسی بنک کو رقم مرسلہ منتقل کردیتے ہیں اور اس بنک کو ہدایت کردیتے ہیں کہ رقم مذکور سفیر موصوف کے حوالہ کردیجائے نیز سفیر ممدوح کو بذریعہ تار اطلاع دیجاتی ہے کہ اس قدر رقم فلاں بنک کو ان کے نام روانہ کردی گئی ہے وہاں سے وصول فرمالیں سفیر صاحب رقم وصول کرنیکے بعد سمرنا کو ارسال فرمادیتے ہیں اور خلافت کمیٹی بمبئی میں اسکی اطلاع بھیجدیتے ہیں۔ صدر مجلس مرکزیہ خلافت (یعنی سنٹرل خلافت کمیٹی) بمبئی کے موصولہ خطوط سے واضح ہوتا ہے کہ سمرنا و تھریس کے لئے اب چندہ جمع کرنے کی اسقدر ضرورت نہیں ہے جتنی کہ مجروحین انگورہ کیلئے۔ اس لئے ہم آئندہ سے مجروحین انگورہ اور اپنے ہندی (نادار) مہاجرین بھائیوں یعنی ستم رسیدگان موپلا کے لئے چندہ جمع کیا کرینگے۔ جو صاحب جس فنڈ میں چندہ عطا فرمائینگے اسی فنڈ کیلئے وہ چندہ روانہ کردیا جائیگا

اب ہم مختصری عرض کے بعد اس رپورٹ کو ختم کرتے ہیں۔ ابھی تک ان وحشی خونخوار یونانیوں کے وجود ناپاک سے ہم ایشیائی کوچک اناطولیہ کے یتیم بچوں کی جانیں بیوہ عورتوں اور کنواری لڑکیوں کی عصمت خطرہ میں ہے۔ یہ وہ بچے ہیں جنکے باپ بھائی اور سرپرست کافر یونانیوں کے ہاتھ سے شربت شہادت نوش کر چکے ہیں۔ یہ وہ بیوہ عورتیں ہیں جنکے شوہر اسلام کی حفاظت میں اپنی قیمتی جانیں اللہ کی نذر کر چکے ہیں، یہ وہ کنواری لڑکیاں ہیں جنکی عصمت کی حفاظت مومنین کا فرض عین ہے ایشیائے کوچک وغیرہ کا تو ذکر ہو چکا اب ہم کو اپنے ہم وطن مسلمان بھائیوں سے متعلق بھی کچھ عرض کرنا ہے وہ یہ ہے کہ موپلا خاندان بالکل تباہ حال و سخت پریشان ہیں ایک ایک دانہ کیلئے وہ محتاج ہیں اور ذرا سا کپڑا بھی انکے تن عریان کیلئے مشکل سے نصیب ہوتا ہے الغرض سینکڑوں فاقہ کے شکار ہو رہے ہیں اور ہزاروں موپلا طرح طرح کی تکلیفوں کی تاب نہ لا کر فرشتۂ اجل کو لبیک کہہ رہے ہیں۔ پس اے برادران وطن اگر تمہیں ذرا بھی احساس ہے اگر تم میں کچھ بھی غیرت و حمیت باقی ہے تو انگورہ و موپلا فنڈ میں چندہ دیکر اسلام کی مٹتی ہوئی نشانیوں کو بچاؤ۔ باوجود ہر قسم کے مصائب سے دوچار ہونیکے اناطولیہ کی سرزمین کے بسنے والے بیکس مسلمانوں نے اپنی تمام جاہ و ثروت کو اللہ کے راستہ میں قربان کر دیا تو اے مسلمانان وطن! اگر تمکو روز آخرت پر کامل یقین ہے اگر تمہارا اعتقاد ہے کہ وہ دن بھی آئیگا جبکہ تم رسول اللہ (صلعم) کے سامنے پیش کئے جاؤ گے اور اگر تمکو وہاں پر سرخرو ہونیکی خواہش ہے تو خدارا اپنی عیش و آرام کو خیرباد کہکر اناطولیہ کے بہادر مسلمانوں کی تقلید کی کوشش کرو اور اگر بحر عرب کو عبور کرکے انگورہ کی خونین سرزمین پر اپنی لاش نہیں پہنچا سکتے تو آج اپنے مال کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ ان مظلومین اسلام اور مجروحین شہدا پر قربان کرو جنہوں نے خدا کے لئے اپنے مال و زر کو لٹا دیا اپنی جانوں کو بھی آقا کے قدموں پر ڈال دیا اور اپنے بیٹے بھی اللہ کی راہ میں شہید کرا دیے

خدا کی راہ میں جو جان تک قربان کر بیٹھے ہیں۔ تمہارا فرض ہے ان کے لئے اب زندگی قربانی۔

دنیا تمکو تک رہی ہے تاریخ کے صفحات تمہارے انتظار میں ہیں، ہزاروں لاکھوں شہیدان ظلم کی نگاہیں تم پر لگی ہوئی ہیں، انگورہ و ہندوستان کے ساحل مالابار کی خون آلود سرزمین کا ایک ایک ذرہ تمہارے کھوج میں ہے۔ کیا تمہارا وجود ان کے لئے مایوسی کا پیام ہے؟ کیا تمہاری غیرت

بدبختی کی سرگذشت لکھی جائیگی؟ کیا تاریخ کو تم صرف اپنی محفوظ ناکامی ہی کی کہانی دے سکتے ہو۔ کیا انہوں کی مظلوموں پر تمہارے لئے صرف نفرین اور لعنتیں ہی ہو سکتی ہیں؟ کیا تم دنیا میں ذکر مظلوموں کی امداد سے غافل ہوگئے تاکہ تمہاری ایمان کی محرومی اور بے ہمدردی سے تہی دستی پر گواہی دی؟ اگر ایسا نہیں ہے تو آؤ اور اپنا جذبہ اسلامی دکھلاؤ دکھلاؤ کہ تم بھی مومن ہو اور اللہ کی راہ میں تم بھی قربانیاں کر سکتے ہو!

ہندوستان کے ہر حصہ سے انگورہ و موپلا فنڈ کے لئے چندے جمع ہو رہے ہیں۔ پس اے دکن کے ہمدرد مسلمانو! اٹھو اور تم بھی مجروحین انگورہ اور ستم رسیدگان موپلا کی اعانت کے لئے تیار ہو جاؤ اور ان کی مالی امداد کرنے میں ہندوستان کے ہر شہر سے بازی لیجانے کی کوشش کرو بوجہ نفاذ ٹائیم سکیل ملازمان سرکار کو اس کار خیر میں خاص طور پر حصہ لینا چاہئے۔ کم سے کم تو کم از کم ایک ہی ماہ کے اضافہ کی رقم ہر ہمدرد انگورہ و موپلا فنڈ میں دیدے تو مظلومین کی کافی امداد ہو سکتی ہے۔

اللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ

"در بارگاہ رب العزت"

باغ اسلام کے کانٹوں کو گلستان کر دے — پھر ہمیں شیفتۂ جلوۂ ایمان کر دے
دلمیں پیدا تپش بوذر و سلمان کر دے — اپنے محبوب کی امت کو مسلمان کر دے

مرکز عشق گنہ گاروں کا سینہ ہو جائے — آبگینے کو وہ چمکا کہ نگینہ ہو جائے!
شمع اسلام کا پروانہ بنا دے ہم کو — شمس تبریز سا دیوانہ بنا دے ہم کو
کبھی بھولے نہ وہ افسانہ بنا دے ہم کو — مئے توحید کا پیمانہ بنا دے ہم کو

آمین ثم آمین

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين وصلى الله على خير خلقه محمد وآله وصحبه اجمعين

نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱	مولوی محمد کلیم اللہ صاحب	۲ر	۲۶	مولوی سید عبد العزیز صاحب	۴ر
۲	" ظہور الدین صاحب	۴ر	۲۷	" شیخ علی صاحب دوکاندار	۸ر
۳	" محمد بہادر خان صاحب مہدوی	عصہ ۸ر	۲۸	بشیر اینڈ برادرز	۸ر
۴	حاجی صاحب سیٹھ	۴ر	۲۹	مولوی سید فیض اللہ صاحب	۴ر
۵	مولوی محمد موسیٰ صاحب	۸ر	۳۰	" میر محمد علی صاحب رضوی	۸ر
۶	" محمد قمر الدین صاحب	۴ر	۳۱	" سعید الحسن صاحب	۸ر
۷	" محمد قاسم صاحب سیٹھ	۴ر	۳۲	سوداگر صاحب شکر حویلی قدیم	۴ر
۸	کالے خان صاحب	۲ر	۳۳	" محمد ابراہیم صاحب "	۴ر
۹	مولوی غلام احمد صاحب مدرس دار العلوم	عہ	۳۴	جناب ڈاکٹر قادر محی الدین صاحب	۴ر
۱۰	" محمد احمد عبد العزیز صاحب " "	عہ	۳۵	مولوی میر زیارت علی صاحب	۵ر
۱۱	" محمد ریاست علی صاحب " "	۴ر	۳۶	" غلام علی صاحب	۸ر
۱۲	" سید عبد اللہ صاحب "	۲ر	۳۸	" سید علی حسن صاحب	۸ر
۱۳	امیر صاحب دوکاندار	۴ر	۳۹	" عبد الغفار صاحب	۴ر
۱۴	مولوی صفدر علی صاحب	۲ر	۴۰	" غوث الدین صاحب	۴ر
۱۵	" سید بندہ علی صاحب	۴ر	۴۱	" خورشید علی صاحب	۸ر
۱۶	" غلام احمد صاحب تاجر	۴ر	۴۲	" داود احمد صاحب	للعہ
۱۷	" عبد القادر صاحب	۸ر	۴۳	" لطف اللہ خان صاحب	۸ر
۱۸	جناب منیجر صاحب عثمانیہ کمیشن ہاؤز	۴ر	۴۴	جناب رام رتن صاحب	۴ر
۱۹	مولوی سید کاظم علی شاہ صاحب	صہ	۴۵	مولوی شیخ محبوب صاحب	۴ر
۲۰	" عبد الغفور صاحب	۲ر	۴۶	" شیخ نبی صاحب	۲ر
۲۱	" حمید اللہ صاحب	۴ر	۴۷	" عبد القادر صاحب	۲ر
۲۲	" آغا زین العابدین صاحب	۴ر	۴۸	" مزمل خان صاحب	۴ر
۲۳	" شیخ احمد صاحب	۴ر	۴۹	" فضل الرحمن صاحب	۲ر
۲۴	" عزیز الدین صاحب	عہ	۵۰	ایک مسلمان	۲ر
۲۵	" غلام محی الدین صاحب	سے ۹ر	۵۱	مولوی عبد العزیز صاحب	۶ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۵۲	مولوی احمد حسین صاحب	۴ر
۵۳	" سید عبد الکبیر صاحب	۴ر
۵۴	" سید غلام افضل صاحب	۴ر
۵۵	" سید امین الدین صاحب	۴ر
۵۶	" یحییٰ عالم صاحب	۱۲ر
۵۷	" سید حاجی مراد علی صاحب	عہ
۵۸	" ضمیر الدین احمد صاحب تحصیلدار	عہ
۵۹	" احمد حسین صاحب	عہ
۶۰	" سید غلام مرتضیٰ صاحب	۸ر
۶۱	" خواجہ محمد فخر الدین صاحب	۱۲ر
۶۲	" محمد عمر صاحب تاجر	عہ
۶۳	" میر محی الدین علیخاں صاحب	عہ
۶۴	" خواجہ محبوب صاحب	عہ
۶۵	" محمد حسین صاحب	۱۳ر
۶۶	" ضمیر الدین احمد صاحب	عما
۶۷	" منصور خان صاحب	عہ
۶۸	" محمد عبد الرحمٰن صاحب	عہ
۶۹	" محمد حبیب الرحمٰن	عہ
۷۰	ایک مسلمان	عہ
۷۱	مولوی میرزا غفار بیگ صاحب	۸ر
۷۲	" غلام محمد صاحب	عہ
۷۳	" بشیر احمد صاحب	عہ
۷۴	مینجر صاحب دکن پٹرولیم کمپنی	۴ر
۷۵	مولوی غلام رسول صاحب	۴ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۷۶	مولوی محمد حسین صاحب	۴ر
۷۷	" محمد احمد اللہ صاحب	عہ
۷۸	جنابہ محمدی بیگم صاحبہ	عہ
۷۹	مولوی عبد الرؤف صاحب	۴ر
۸۰	" محمد حسین صاحب	۱۲ر
۸۱	" بہادر خان صاحب مددگار	عہ
۸۲	" بشیر علی صاحب	۱۲ر عہ
۸۳	" غلام محی الدین صاحب	صہ
۸۴	" غلام علی احمد صاحب	عما
۸۵	جناب جھگن لعل جی صاحب	عہ
۸۶	مولوی سید شمس الدین صاحب	عہ
۸۷	" مجد الدین احمد صاحب	عما
۸۸	" سید امداد حسین صاحب صیغہ دار	صہ
۸۹	محل " " "	عما
۹۰	محل مولوی نصیر الدین صاحب	عہ
۹۱	مولوی محمود پادشاہ صاحب	عہ
۹۲	" محی الدین علی صاحب	عہ
۹۳	" امجد اللہ خان صاحب	عما
۹۴	" سید شاہ محی الدین صاحب قادری	عہ
۹۵	" حفیظ الدین صاحب	عما
۹۶	خان صاحب	۴ر
۹۷	مولوی لطف علی صاحب	۸ر
۹۸	" حافظ خدا بخش صاحب	۸ر
۹۹	" بہادر خان صاحب	عما
۱۰۰	" محبوب علی صاحب	لے

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱۰۱	مولوی سردار علی صاحب	لے
۱۰۲	" سید خورشید علی صاحب	۸/
۱۰۳	" اسداللہ صاحب	۸/
۱۰۴	" محمد عمر بیگ صاحب	۴/
۱۰۵	" محمد کلیم اللہ صاحب	۳/
۱۰۶	" محمد الدین احمد صاحب صدیقی	۳/
۱۰۸	" غلام محمود صاحب	۸/
۱۰۹	" محمد حفیظ الدین صاحب	۴/
۱۱۰	" محمد دستگیر صاحب	سے
۱۱۱	" جلال الدین صاحب	عہ
۱۱۲	" سید احمد صاحب	عہ
۱۱۳	" سید عباس صاحب	عہ
۱۱۴	" سید یونس صاحب	عہ
۱۱۵	محل مولوی سید احمد صاحب	عہ
۱۱۶	مولوی احمد سعید صاحب	عہ
۱۱۷	" حامد علی صاحب	عہ
۱۱۸	بنت نواب حمید الدین خان بہادر	عما
۱۱۹	بنت نواب حبیب الدین خان بہادر	عما
۱۲۰	مولوی محمد ظہور حسین صاحب انصاری	عما
۱۲۱	" عبدالحمید صاحب	۴/
۱۲۲	" سلام خان صاحب	۲/
۱۲۳	" سلطان عبدالمجید صاحب	عہ
۱۲۴	" عبدالغفور صاحب تاجر	عہ
۱۲۵	" شوکت علی صاحب	۴/
۱۲۶	" عبدالعزیز صاحب	۴/
۱۲۷	مولوی عبدالوحید صاحب	۴/
۱۲۸	" عبدالمجید صاحب	۴/
۱۲۹	صاحبزادگان و صاحبزادیاں مولوی امیر علی صاحب	عہ ۳/
۱۳۰	مولانی بی صاحبہ	۲/
۱۳۱	مولوی سید شمس الدین صاحب	عہ
۱۳۲	" محمد یٰسین صاحب	عہ
۱۳۳	" حکیم سید محبوب علی صاحب	عہ
۱۳۴	" میرزا حیدر علی بیگ صاحب	عہ
۱۳۵	" محمد احمد صاحب وکیل	عہ
۱۳۶	" عالم علی صاحب جمعدار	عہ
۱۳۷	" شمس الدین صاحب	۲/
۱۳۸	" منیر الدین صاحب	۴/
۱۳۹	" اشرف الدین صاحب	صہ
۱۴۰	" امیر الدین صاحب انصاری	عہ
۱۴۱	" نصیر الدین صاحب	صہ
۱۴۲	" محمد عبدالقادر صاحب نظامی	عہ
۱۴۳	" سید رفعت علی صاحب	عہ
۱۴۴	" سید عبدالسلام صاحب	للعہ
۱۴۵	" محمد عبدالغنی صاحب وکیل	سے
۱۴۶	" شیخ محی الدین صاحب	للعہ
۱۴۷	" انیس علی صاحب	عما
۱۴۸	محل " "	عہ
۱۴۹	" " " " "	عہ
۱۵۰	مولوی شیخ چاند صاحب	عہ
۱۵۲	" لیاقت علی صاحب	۴/
۱۵۳	" سردار خان صاحب	۴/

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱۵۴	ایک مسلمان	۴ر
۱۵۵	مولوی محمد ظہور اللہ صاحب یقی	عاک
۱۵۶	ہمشیرہ صاحبہ مولوی مجد الدین احمد صاحب صد	۲ر
۱۵۷	" " "	عہ
۱۵۸	مولوی سید شمس الدین صاحب قادری	عہ
۱۶۱	جناب عصمت النساء بیگم صاحبہ	۲ر
۱۶۲	" سکینہ بیگم صاحبہ	۲ر
۱۶۳	مولوی محمد یوسف صاحب	عہ۴ر
۱۶۴	جناب حاجی نواب صاحب	عہ
۱۶۵	ایک مسلمان	۲ر
۱۶۶	مولوی محبوب سلطان صاحب	للعہ
۱۶۷	" الطاف الرحمن صاحب قدوائی	بعہ
۱۶۸	مولنا شیخ سعید الرحمن صاحب قدوائی	عہ
۱۶۹	مولوی محمد نذیر صاحب	عہ
۱۷۰	" سید محی الدین صاحب	عہ
۱۷۱	" محمد حسین صاحب	عہ
۱۷۲	" ہاشم علی خان صاحب	عہ
۱۷۴	" عبدالغفور صاحب	عہ
۱۷۵	" سردار خان صاحب	عہ
۱۷۶	بہائی کانجی	عہ
۱۷۷	مولوی عبداللطیف صاحب افضل گنج	عہ/۱۴
۱۸۱	حضرت مولانا عبدالباری صاحب قبلہ فرنگی محلی	للعہ
۱۷۹	جناب لگاری بالیا صاحب	عہ
۱۸۰	مولوی عبدالقادر صاحب سوداگر بیشر	عہ
۱۸۲	" محمد اسمعیل صاحب سوداگر	عاک۴ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱۸۳	مولوی حامد علی خانصاحب	عہ
۱۸۴	" محمد عمر صاحب سوداگر	عہ
۱۸۵	" شمس الدین صاحب	عہ
۱۸۶	" کوثر علی صاحب	صہ
۱۸۷	محل " " "	عہ
۱۸۸	صاحبزادیان "	عاک
۱۹۰	مولوی دلاور علی صاحب	عہ
۱۹۱	" واحد علی صاحب	عاک
۱۹۲	" عبدالرحیم صاحب	صہ
۱۹۳	" محمد الیاس صاحب	عہ
۱۹۴	" میر فضل علی صاحب	عاک
۱۹۵	مولنا قطب الدین عبدالوالی صاحب فرنگی محلی	عہ
۱۹۶	مولانا حافظ حاجی حضرت عبدالباری صاحب قبلہ "	للعہ
۱۹۸	ایضاً ایضاً	ماہ پیہ
۲۰۰	مولوی جان محمد صاحب وکیل محبوب نگر	عہ
۲۰۱	" آقا محمد نصیر الدین صاحب محبوب نگر	عہ
۲۰۲	ایضاً ایضاً	عہ
۲۰۳	ایضاً ایضاً	عاک
۲۰۴	مولوی سید خورشید علی صاحب	۸ر
۲۰۵	" محمد اکبر صاحب	عہ
۲۰۶	" رحیم الدین صاحب	۸ر
۲۰۷	" علی محمد خان صاحب	عہ
۲۰۸	" محمد اللہ صاحب	عہ
۲۰۹	" سراج احمد صاحب	۸ر
۲۱۰	" محمد صاحب سوداگر	۴ر

رجسٹر نمبر	اسماے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۲۱۱	ایک مسلمان	سما ر
۲۱۲	ایک مسلمان	ا ر
۲۱۳	مولانا مولوی عبدالباری صاحب قبلہ مدظلہ	للعہ
۲۱۴	ایضاً	لہ
۲۱۵	مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی	عمک
۲۱۶	مولانا عبدالباری صاحب قبلہ مدظلہ العالی	للعہ
۲۱۷	طلبا مدرسہ دارالعلوم بلدہ	ا ر بیلے
۲۱۸	مولوی سعید صاحب طالب علم مدرسہ دارالعلوم	۲ر
۲۲۰	مولوی محمد ظہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن	صہ
۲۲۱	مولانا عبدالباری صاحب قبلہ مدظلہ العالی	لے
۲۲۲	ایضاً	ا ر صہ
۲۲۳	مولوی نظام الدین صاحب	عہ
۲۲۴	مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب	صہ
۲۲۵	" عبدالباری صاحب قبلہ وکعبہ فرنگی محلی	ہعہ
۲۲۷	ایضاً	عمک
۲۲۸	مولوی بشیر احمد صاحب	صہ ۱۰ر۲
۲۳۲	" رحیم الدین صاحب	۸ر
۲۳۳	" " "	۸ر
۲۳۴	" سید جلال الدین حسن صاحب	۸ر
۲۳۵	" طارق صاحب	عمک
۲۳۶	" محمد علی صاحب	صہ
۲۳۷	" تراب علی صاحب	عمک
۲۳۸	" عبداللہ خان صاحب	عہ
۲۳۹	" عبدالوہاب صاحب	عہ
۲۴۰	" عبدالکریم صاحب	عہ
۲۴۱	" عبدالکریم صاحب ابن لعل محمد صاحب	عہ
۲۴۲	" شیخ احسن صاحب	عہ

رجسٹر نمبر	اسماے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۲۴۳	مولوی شیخ معصوم صاحب	عہ
۲۴۴	" محمد یوسف صاحب	عہ
۲۴۵	" محمد اسمعیل صاحب	عہ
۲۴۶	" شیخ محمد صاحب	عہ
۲۴۷	" شیخ محبوب صاحب	عہ
۲۴۸	" غلام حسین صاحب	عہ
۲۴۹	" عبداللطیف صاحب	عہ
۲۵۰	" محمد مولانا صاحب	عہ
۲۵۱	" رکن علی صاحب	عہ
۲۵۲	" احمد صاحب	عہ
۲۵۳	" محی الدین صاحب	عہ
۲۵۴	" محمد قاسم صاحب	عہ
۲۵۵	" مراد خانصاحب	عہ
۲۵۶	" محمد خواجہ صاحب	عہ
۲۵۷	" محمد صاحب	عہ
۲۵۸	" امیر احمد صاحب	عہ
۲۵۹	" محمد امام صاحب	عہ
۲۶۰	" امان اللہ خان صاحب	عہ
۲۶۱	" میر قمبر علی صاحب	عہ
۲۶۲	" محمد ادریس صاحب	عمک
۲۶۳	" خواجہ معین الدین صاحب	۴ر
۲۶۴	" محبوب میاں صاحب	۷ر
۲۶۵	" محمد یونس صاحب پروفیسر عثمانیہ کالج	صہ
۲۶۶	" سید جلال الدین حسن صاحب	عہ
۲۶۷	" محمد چراغ علی صاحب	سے
۲۶۸	جناب پی رنگ راؤ صاحب	عہ
۲۶۹	مولوی محمد حسین صاحب	عہ

نمبر	اسماے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۲۷۰	جناب سلیم کشنا ریڈی صاحب	عہ
۲۷۱	مولوی محمد اسمعیل صاحب	عہ
۲۷۲	جناب گوبند راؤ صاحب پٹواری	عہ
۲۷۳	مولوی محمد برہان الدین صاحب جمعدار	عہ
۲۷۴	جناب سری نکرامنگل راؤ صاحب	عہ
۲۷۵	مولوی سید رسول صاحب	عہ
۲۷۶	" عبد الجبار صاحب	للعہ
۲۷۷	محل نواب جانباز جنگ بہادر	للعہ
۲۷۸	محل مولوی ظہور الحسن صاحب ورنگل	[illegible]
۲۷۹	مولوی وزیر علی صاحب	عہ
۲۸۰	" محمد ولی الدین صاحب	عک
۲۸۳	" امام الدین صاحب	۴/
۲۸۴	" احمد حسین صاحب	۲/
۲۸۵	" محمد سرور صاحب	۲/
۲۸۶	" محمد الیاس جمال صاحب	۸/
۲۸۷	" محمد یوسف جمال صاحب	عہ
۲۸۸	" محمد اسحاق جمال صاحب	۴/
۲۸۹	" جندہ صاحب	۴/
۲۹۰	" محمد فاضل جمال صاحب	۴/
۲۹۱	جنابہ اکبر النساء بیگم صاحبہ	۴/
۲۹۲	والدہ صاحبہ مولوی محمد فاضل جمال صاحب	۸/
۲۹۳	" محمد الیاس جمال صاحب	۸/
۲۹۴	مولوی محمد ادریس جمال صاحب	۸/
۲۹۵	محل مولوی محمد یوسف جمال صاحب	۸/
۲۹۶	مولوی شمس الدین صاحب	۴/
۲۹۷	" احمد عبد اللطیف صاحب ورنگل	عسے

نمبر	اسماے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۲۹۸	مولوی سید یوسف رضا صاحب ورنگل	عسے
۲۹۹	" سراج الدین احمد صاحب	ص
۳۰۰	" شمشاد علی صاحب	ص
۳۰۱	" محمد بن عبد اللہ صاحب	عہ
۳۰۲	" سید اولیا صاحب قادری	عہ
۳۰۳	" نصیر الدین صاحب	عہ
۳۰۴	" سید عثمان علی صاحب	عہ
۳۰۵	" سید خورشید علی صاحب	عہ
۳۰۶	" سید احمد حسن صاحب ورنگل	ص
۳۰۷	طلباء مدرسہ دار العلوم بلدہ	للعہ ۴
۳۰۸	مولوی عبد القادر صاحب تاجر بیڑ	عک
۳۰۹	بذریعہ مولوی سید احمد محی الدین صاحب اڈیٹر رہبر دکن	[illegible]
۳۱۱	مولوی سید انوار الحسن صاحب	ص
۳۱۲	طلباء مدرسہ دار العلوم کالی کمان حیدرآباد	عک
۳۱۳	مولوی سید مردان علیشاہ صاحب محبوب نگر	۴/
۳۱۴	" برہان الدین حسین صاحب	عہ
۳۱۵	" سید خورشید علی صاحب	۸/
۳۱۶	والدہ صاحبہ مولوی محمد ایوب صاحب فرنگی محلی	للعہ
۳۱۷	مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی	عک
۳۱۸	خالہ صاحبہ مولوی فصیح الدین احمد صاحب	عہ
۳۱۹	محل نواب دلاور نواز جنگ بہادر	عہ
۳۲۰	نواب بہادر دل جنگ بہادر	ص
۳۲۱	جنابہ فضیلت النساء بیگم صاحبہ	عہ
۳۲۲	مولوی غلام رسول صاحب	۸/
۳۲۳	جناب کرم سنگھ صاحب	۱۰/
۳۲۴	مولوی خواجہ معین الدین صاحب	۸/

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۳۲۵	مولوی اکبر علی صاحب	۴ر
۳۲۶	" غلام دستگیر صاحب	عہ
۳۲۷	" محمد بن سالم صاحب	۴ر
۳۲۸	" محمد علی بیگ صاحب	عسہ
۳۲۹	" شیخ احمد صاحب	صہ
۳۳۰	" حکیم محمد یوسف صاحب	علعہ
۳۳۱	ایک مسلمان	صہ
۳۳۲	مولوی خواجہ علی صاحب پنج سیری نواب	عہ
۳۳۳	ایس۔ ایم اے صاحب انصاری	صہ
۳۳۴	مولوی حبیب الرحمن صاحب	للعہ
۳۳۵	" محمد عظمت اللہ صاحب	علعہ
۳۳۶	" حکیم عبدالقادر صاحب	سے
۳۳۷	" فتح الدین صاحب	عہ
۳۳۸	ایک مسلمان	علعہ
۳۳۹	مولوی عبدالجلیل صاحب	عہ
۳۴۰	جناب قاضی صاحب ورنگل	عہ
۳۴۱	مولوی سید شاہ محمد تاج الدین صاحب	عسہ
۳۴۲	" سید شاہ غلام حسینی صاحب	عہ
۳۴۳	" آزاد صاحب	علعہ
۳۴۴	" غلام قادر خان صاحب	عہ
۳۴۵	" احمد ولی الدین صاحب	عہ
۳۴۶	ایک مسلمان	۶ر
۳۴۷	مولوی محمد عبدالقادر صاحب	عہ ۴ر
۳۴۸	بذریعہ اڈیٹر صاحب رہبر دکن	صہ
۳۴۹	مولوی سید علی صاحب	۴ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۳۵۰	ایک معطی	۲ر۶ر
۳۵۱	مولوی عبدالوہاب صاحب	عہ ۱۳ر۲
۳۵۲	" شرف الدین صاحب	۴ر
۳۵۳	" مشتاق احمد صاحب	۴ر
۳۵۴	نواب بیگم صاحبہ	۲ر
۳۵۵	مولوی محمد اظہر الدین صاحب	۴ر
۳۵۶	" احمد اللہ خان صاحب	۹ر
۳۵۷	" محمد داود صاحب	۴ر
۳۵۸	" افضل حسن صاحب	۳ر
۳۵۹	" محمد عبدالرزاق صاحب	عہ
۳۶۰	" سید مشتاق احمد صاحب	۳ر
۳۶۱	" سلطان علی صاحب	۳ر
۳۶۲	" محمد محسن علی صاحب	عہ
۳۶۳	" محب علی خان صاحب	عہ
۳۶۵	" میر فرخندہ علی بادشاہ صاحب	عہ ۲ر
۳۶۶	" محی الدین صاحب	عہ
۳۶۷	" محمد دستگیر صاحب	عسہ ۹ر۲۴
۳۶۸	" محمد محسن علی صاحب	۸ر
۳۶۹	" سید مظہر حسین صاحب	عسہ
۳۷۰	" شفیع الزمان خان صاحب	علعہ
۳۷۱	معرفت مولوی محمد معین الدین صاحب	عسہ ۵ر۲
۳۷۲	ایک مسلمان	صہ
۳۷۳	معرفت بادشاہ محی الدین صاحب	عسہ
۳۷۴	مولوی حافظ سراج احمد صاحب	۸ر
۳۷۵	معرفت مولوی محمد معین الدین صاحب	صہ ۱۲ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۳۷۶	مولوی سید شمس الدین صاحب قادری	عہ	۴۰۲	مولوی غلام حسن خان صاحب	عہ
۳۷۷	" سید خورشید علی صاحب	۸ر	۴۰۳	نرسوجی قصاب	۴ر
۳۷۸	" محمد ادریس صاحب	لعہ ۲ر	۴۰۴	مولوی محمد حسین صاحب	عہ
۳۷۹	" عزیز الدین صاحب	صہ	۴۰۵	" سید کریم صاحب	عہ
۳۸۰	مولانی بی صاحبہ	۲ر	۴۰۶	" مشتاق خان صاحب	عہ
۳۸۱	مولانا عبد الباری صاحب قبلہ مدظلہ العالی	ماکہ	۴۰۷	" ناصر محمد صاحب	عہ
۳۸۲	مولوی حسام الدین صاحب	عما	۴۰۸	" شیخ عمر صاحب	عما
۳۸۳	سیٹھ رتن لعل	صہ	۴۰۹	" علی خان صاحب	عما
۳۸۴	مولوی محمد وزیر الدین خان صاحب	۸ر	۴۱۰	" غلام رسول صاحب	عما
۳۸۵	" محمد حیدر صاحب	۸ر	۴۱۱	" فقیر محمد صاحب	عما
۳۸۶	محل میرزا محمد علی بیگ صاحب	عہ	۴۱۲	جنابہ اہلیہ صاحبہ مراد خان صاحب	عہ
۳۸۷	ایضاً	عہ	۴۱۳	مولوی اسمعیل خان صاحب	عہ
۳۸۸	جنابہ حامدہ خانم صاحبہ	عہ	۴۱۴	" محمد شمشیر صاحب	عما
۳۸۹	مولوی فخر الدین صاحب	۴ر	۴۱۵	شیخ بیکاری صاحب	عہ
۳۹۰	" محبوب علی صاحب	عہ	۴۱۶	مولوی یاور علی خان صاحب	عہ
۳۹۱	" غلام حسین صاحب	عہ	۴۱۷	" چاند خان صاحب	عہ
۳۹۲	جنابہ دلدار بیگم صاحبہ	۲ر	۴۱۸	" تاج محمد صاحب	عہ
۳۹۳	مولوی حاجی محمد حامد صاحب	عما	۴۱۹	" محمد صاحب	عہ
۳۹۴	" محمد جعفر علی صاحب	عہ	۴۲۰	" محمد غالب صاحب	عما
۳۹۵	" سید وحید اللہ شاہ صاحب	عما	۴۲۱	" میران خان صاحب	عما
۳۹۶	" فیاض الدین صاحب	عہ	۴۲۲	" نور خان صاحب	عہ
۳۹۷	" محمد شرف الدین صاحب	۸ر	۴۲۳	" سید عبد الرحیم صاحب	عما
۳۹۸	" علی محمد خان صاحب	عہ ۴ر	۴۲۴	" سید حیدر حسین صاحب	صہ
۳۹۹	" غلام مصطفیٰ صاحب	۸ر	۴۲۵	" سید غلام حیدر صاحب	عہ
۴۰۰	" غلام جیلانی صاحب	۸ر	۴۲۶	" سید انصار حیدر صاحب	عہ
۴۰۱	" شیخ ابراہیم صاحب	عہ	۴۲۷	" مراد خان صاحب	سے

اجرائی نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۴۲۸	مولوی سراج اللہ حسینی صاحب	صہ	۴۵۴	مدار صاحب	۸/
۴۲۹	عبدالکریم صاحب باورچی	عہ	۴۵۵	مولوی قاسم شریف صاحب	۸/
۴۳۰	قاسم صاحب	عسہ	۴۵۶	〃 سید احمد علی صاحب	عہ
۴۳۱	مولوی امتیاز خان صاحب	عہ	۴۵۷	〃 محمد غالب خان صاحب	صر
۴۳۲	〃 امیرالدین صاحب	عسہ	۴۵۸	جناب شیخ منور صاحب مستاجر	عہ
۴۳۳	〃 سید محمد صاحب	صر	۴۵۹	مولوی رحمٰن صاحب	عہ
۴۳۴	〃 عبدالرحمن صاحب	عہ	۴۶۰	〃 کریم بخش صاحب	عصا
۴۳۵	〃 نور محمد صاحب	صہ	۴۶۱	〃 محمد عثمان صاحب	عصا
۴۳۶	〃 محمد عبدالشکور صاحب	عہ	۴۶۲	〃 محی الدین صاحب	صر
۴۳۷	〃 عبدالرحیم صاحب	عہ	۴۶۳	〃 سید علی صاحب	عہ
۴۳۸	〃 عبدالقادر صاحب	عہ	۴۶۴	〃 سید محی الدین صاحب	عہ
۴۳۹	〃 عبدالستار و عبدالشکور صاحبان تاجران	عصا	۴۶۵	〃 عبدالباسط خان صاحب	عہ
۴۴۰	الیس عبدالستار صاحب	عہ	۴۶۶	〃 محمد بایزید صاحب	عہ
۴۴۱	محمد غوث صاحب	عہ	۴۶۷	〃 عبدالکریم صاحب	عہ
۴۴۲	مولوی نور محمد صاحب	عصا	۴۶۸	〃 فقیر محمد صاحب	عہ
۴۴۳	〃 محمد موسیٰ صاحب	عہ	۴۶۹	〃 قاسم بیگ صاحب	عہ
۴۴۴	〃 حسین صاحب	عہ	۴۷۰	〃 عبدالغنی صاحب	۲/
۴۴۵	〃 سید افضل حسین صاحب	عہ	۴۷۱	〃 حیدر صاحب تاجر	۲/
۴۴۶	〃 نور محمد یوسف صاحب	عہ	۴۷۲	〃 شیخ حسین صاحب	۲/
۴۴۷	〃 محمد غالب صاحب	عہ	۴۷۳	〃 عبداللہ خان صاحب	۲/
۴۴۸	〃 شیخ محبوب صاحب	لہ	۴۷۴	〃 عمر خان صاحب	۲/
۴۴۹	〃 شیخ علی صاحب	عہ	۴۷۵	〃 شیخ محی الدین صاحب	۴/
۴۵۰	〃 غلام دستگیر صاحب	عہ	۴۷۶	〃 عبدالقادر خان صاحب	۲/
۴۵۱	جناب سیٹھ عبدالرحمن صاحب	صعہ	۴۷۷	〃 محمد مخدوم صاحب	۲/
۴۵۲	مولوی عبدالغفور صاحب تاجر	عہ	۴۷۸	〃 محمد احمد علی صاحب	۲/
۴۵۳	〃 عبدالوہاب صاحب مین گارڈ	عہ	۴۷۹	جناب نہنے خان صاحب	۴/

مقدار چندہ	اسمائے معطیان چندہ	رجسٹر نمبر	مقدار چندہ	اسمائے معطیان چندہ	رجسٹر نمبر
۸/	ہمشیرہ محمد مظہر اللہ صدیقی	۵۰۶	۸/	مولوی عبدالعزیز صاحب	۴۸۰
۲/	مولوی محمد عبدالرحمن صاحب	۵۰۷	۸/	" عبدالشکور صاحب	۴۸۱
۲/	" لیاقت علی صاحب	۵۰۸	۲/	" شیخ حسین صاحب	۴۸۲
۸/	" سرور حسین صاحب	۵۰۹	۸/	" عبدالحکیم صاحب	۴۸۳
۴/	محل سرور حسین صاحب	۵۱۰	۸/	" عبدالرحیم خانصاحب	۴۸۴
عہ	مولوی غلام نبی صاحب	۵۱۱	۱/	" عبدالرحمن صاحب	۴۸۵
۴/	" غلام جیلانی صاحب	۵۱۲	۴/	" جمال صاحب	۴۸۶
۳/	" سید محمد علی صاحب	۵۱۳	۸/	" عبدالنبی صاحب	۴۸۷
۸/		۵۱۵	۸/	" حسن غوری صاحب	۴۸۸
۴/	" ہدایت علی خانصاحب	۵۱۶	۴/	" محمد قاسم صاحب	۴۸۹
عہ	" عبدالرحمن صاحب	۵۱۷	۵عہ	" امیر بخش صاحب تاجر	۴۹۰
۸/	" قاسم خان صاحب	۵۱۸	ہے	محمد عبدالرحمن صاحب قادری	۴۹۱
۸/	" محمد عزیز الدین صاحب	۵۱۹	صہ	لاڈلے صاحب	۴۹۲
۴/	" عبود صاحب	۵۲۰	صہ	قاسم صاحب	۴۹۳
۲/	" حبیب سالیہ صاحب	۵۲۱	عہ ۴	جناب لگاری بالیا صاحب	۴۹۴
۸/	" شیخ احمد صاحب	۵۲۲	۲/	خورشید بی صاحبہ	۴۹۵
عہ	" علی بن عمر صاحب	۵۲۳	صہ	ایک مسلمان	۴۹۶
عہ	جناب نرملو صاحب ساہو محبوبنگر	۵۲۴	عہ	جناب لسین پلدشاہ صاحب	۴۹۷
۴/	مولوی عبدالقادر صاحب	۵۲۵	۴/	نواب سعادت علی خانصاحب	۴۹۸
عہ	" محمد علی صاحب	۵۲۶	عہ	مولوی سید حیدر علی صاحب منصبدار	۴۹۹
۸/	" شیخ حیدر صاحب	۵۲۷	عہ	محل نواب سعادت علی خانصاحب	۵۰۰
۴/	" محمد مولانا صاحب ساہو	۵۲۸		وزیری صاحبہ	۵۰۱
۴/	" سید محمد صاحب سوداگر	۵۲۹	عہ	محل نواب سعادت علیخان صاحب	۵۰۲
۸/	" محمد قاسم صاحب	۵۳۰	۴/	ننو بی صاحبہ	۵۰۳
۴/	" غلام رسول صاحب	۵۳۱	۴/	ساتنو کوچ میاں	۵۰۴
۴/	" محمد بندہ علی صاحب	۵۳۲	۸/	مولوی سید خورشید علی صاحب	۵۰۵

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۵۳۳	مولوی فضل علی صاحب	۲ر
۵۳۴	" ہدایت علی صاحب	۴ر
۵۳۵	ایک مسلمان	صہ
۵۳۶	مولوی سید صابر علی صاحب	۴ر
۵۳۷	" محمد اکبر صاحب	۴ر
۵۳۸	ایک مسلمان درنگل	۸ر
۵۳۹	مولوی سید یوسف رضا صاحب	عصہ ۸ر
۵۴۰	" محمد بن عبداللہ صاحب	عہ
۵۴۱	" میرزا عبدالقادر بیگ صاحب	عہ
۵۴۲	" فخرالدین صاحب	عہ
۵۴۳	" جلال الدین صاحب	صہ
۵۴۴	" محبوب علی صاحب	عہ
۵۴۵	" ساجد حسین صاحب	عہ
۵۴۶	جناب وینکٹ راؤ صاحب	عہ
۵۴۷	مولوی حکیم سید عبدالستار صاحب	عہ
۵۴۸	" سید سجاد حسین صاحب	عصہ
۵۴۹	" سید حسین صاحب	عہ
۵۵۰	" محمد علی صاحب	۸ر
۵۵۱	خورشید بی صاحبہ	۴ر
۵۵۲	محل مولوی سید ظہور الحسن صاحب ورنگل	صہ
۵۵۳	ہمشیرہ مولوی برہان الدین صاحب	عصہ
۵۵۵	محمد خان صاحب نقشہ نویس	صہ
۵۵۶	محل " "	سے
۵۵۷	ایک مسلمان	صہ
۵۵۹	مولوی عبدالرحمن صاحب	سے
۵۶۰	خورشید بی صاحبہ	۴ر
۵۶۱	ایک مسلمان	۲ر
۵۶۲	مولوی سید کلب حسین صاحب	۲ر صسہ

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۵۶۳	بذریعہ مولوی عبدالقادر صاحب تاجر بنگلور	لہ عصہ ۵ر
۵۶۴	محل مولوی محمد خان صاحب نقشہ نویس	للعہ
۵۶۷	ایک مسلمان	صہ
۵۶۸	مولوی غلام محی الدین صاحب	عصہ
۵۶۹	" محمد داود صاحب	للعہ
۵۷۰	" محمد داود صاحب	للعہ
۵۷۲	" سید مرتضیٰ صاحب	عصہ
۵۷۴	" میر حمزہ علی صاحب	عصہ ۸ر
۵۷۵	جنابہ بشیر فاطمہ بیگم صاحبہ	۱۲ر
۵۷۶	مولوی حبیب احمد صاحب	عصہ
۵۷۷	" شیر افگن صاحب	عہ
۵۷۸	" سید محمد احمد صاحب قادری	۴ر
۵۸۱	" عبدالوہاب خان صاحب	۱۲ر
۵۸۲	" سید خورشید علی صاحب	۸ر
۵۸۳	" ظہور حسن صاحب صدر	عہ
۵۸۵	" " "	عصہ
۵۸۶	" سید محمود الحسن صاحب	۸ر عہ ۲ر
۵۸۷	" سید انوار الحسن صاحب	عہ ۲ر
۵۸۸	" میر فرخندہ علی بادشاہ صاحب	عہ ۶ر
۵۸۹	جنابہ اہلیہ صاحبہ مولوی خواجہ عبداللہ صاحب	عہ
۵۹۰	" " مولوی سید اصغر حسن صاحب	عہ
۵۹۱	" " " منصب علی صاحب	عہ
۵۹۲	بنت نواب وحید الدین صاحب	لعہ
۵۹۳	حضرت قبلہ و کعبہ مولانا عبدالباری صاحب	للعہ
۵۹۴	فرنگی محلی	صسہ
۵۹۵	مولوی امتیاز الحسن صاحب طالب علم	۸ر
۵۹۶	جناب بنی دھر صاحب اسٹیشنری مرچنٹ	۳ر
۵۹۷	مولوی محمد قاسم صاحب سیاہی فروش	۴ر

مقدار چندہ	اسمائے معطیان چندہ	رجسٹر نمبر	مقدار چندہ	اسمائے معطیان چندہ	رجسٹر نمبر
عصه	مولوی عبدالعزیز صاحب	۶۰۰	۸عہ	مولوی عین الدین صاحب	۵۹۰
			۲ر	" غوث الدین صاحب	۵۹۹

گذارش۔ غلطی سے ضمیمہ نمبر (۱) میں رجسٹر نمبر ۳۱ میں ۴ر کی جگہ ۸ر، ۲۴ میں ۵ر کے بجائے ۴ر، ۳۵ میں ۴ر کی جگہ ۵ر، ۲۳۰ میں عصه کے بجائے [illegible] ۲ر کے ۴ر لکھدئے گئے ہیں ناظرین صحت کرلیں۔

جملہ ۲۸۶۸ عماہ سکہ عثمانیہ ۱۲ا ر ۴ر

فہرست معطیان چندہ (سکہ کلدار)

مقدار چندہ	اسمائے معطیان چندہ	رجسٹر نمبر	مقدار چندہ	اسمائے معطیان چندہ	رجسٹر نمبر
۱۸عه	معرفت مولانا سید الرحمن صاحب قدوائی	۲۸۲	عصه	مولوی خواجہ محی الدین صاحب	۳۶
۱۴ا ر ۴ر	" مولوی سید احمد محی الدین صاحب	۳۱۰	ا ر ۳ر	مظہر صدیقی	۴۷
۸ر	مولوی حکیم محمد یوسف صاحب	۳۳۰	عه	مولوی محمد احمد صاحب خازن	۱۵۱
۴ر	" سردار خان صاحب	۳۶۴	عہ	" محمد داؤد صاحب	۱۵۹
ے	معرفت مولوی محمد دستگیر صاحب	۳۶۷	ے	ایضاً	۱۶۰
عه	مولوی محمد ادریس صاحب	۳۷۸	عہ	" سید ابراہیم صاحب	۱۷۳
للعه	" محمد داؤد صاحب	۵۱۲	صه	حضرت مولانا عبدالباری صاحب قبلہ	۱۷۸
صه ۸ر	ایک مسلمان	۵۵۴	عصه	مولوی نصیر الدین صاحب	۱۸۹
هصه	ایضاً	۵۵۸	لعه ۲ر	حضرت مولانا عبدالباری صاحب قبلہ	۱۹۷
۲ر	مولوی مسعود علی صاحب طالب العلم	۵۶۵	عسه	مولوی محمد عبدالرؤف صاحب	۱۹۹
۴ر	جنابہ اختر جہان بیگم صاحبہ	۵۶۶	عہ	مولانا سید الرحمن صاحب قدوائی	۲۱۵
صمه	مولوی داؤد صاحب	۵۷۱	۵ر	طلباء مدرسہ دار العلوم حیدرآباد	۲۱۹
عه	مولوی محمد صدیق صاحب حقانی	۵۷۴	عه	مولوی امیر الحسن صاحب	۲۲۶
عہ	جنابہ والدہ صاحبہ مولوی قطب الدین صاحب	۵۷۹	۸ر	معرفت مولوی بشیر احمد صاحب	۲۲۸
عسه	مولوی محبوب حسین صاحب	۵۸۰	صمه متعاه ۵ ا ر	معرفت مولانا سید الرحمن صاحب قدوائی	۲۲۹
۶ر	" محمد ظہور حسن صاحب انصاری	۵۸۴	اسه ۲ر	ایضاً	۲۳۰
			ا ر	مولوی محمد ظہور حسن صاحب	۲۳۱
			عصه	مولوی شیخ داؤد صاحب	۲۸۱

جملہ ۶۵۰۳ سکہ کلدار ا ر ۶ر

نمبر شمار	اسمائے ارکان	چندہ مقررہ	آذر	دے	بہمن	اسفندار	فروردی	اردی بہشت	خورداد	تیر	امرداد	شہریور	مہر	آبان	کیفیت
۱	مولوی محمد ظہور حسن صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	صدر انجمن
۲	" عثمان علی مرزا صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	معتمد انجمن
۳	مظہر صدیقی	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	نائب معتمد انجمن
۴	مولوی محمد احمد صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	خازن انجمن از آب دے میں داخل ہوئے
۵	" احمد عبداللہ صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	رکن انتظامی
۶	" سید مقبول علی صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۷	" صدیق خان صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	"
۸	" داؤد احمد صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	"
۹	" ابراہیم جمال صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	"
۱۰	" دلدار حسین صاحب	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۱۱	" شریف الدین صاحب	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۱۲	" یحییٰ عالم صاحب	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	-	"
۱۳	" عبداللطیف خان صاحب	عہ	.	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	آپ دے میں داخل ہوئے (رکن انتظامی)

۱۴	جناب بلاریڈی صاحب	عه	.	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	.	.	رکن انتظامی کے ضمن میں داخل
۱۵	مولوی قاضی محمد نصیر الدین صاحب	عه	.	.	عه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 ضمن میں داخل ہوئے
۱۶	〃 محمد انور الدین صاحب	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	ضمن میں زمرہ ارکان انتظامی داخل ہوئے
۱۷	〃 میر مظہر علی صاحب	عه	.	عه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	رکن انتظامی ضمن میں داخل
۱۸	〃 بہادر خاں صاحب مہدوی	عه	.	.	.	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	.	〃 اسفند ارمین داخل
۱۹	〃 امیر بخش صاحب	عه	.	.	.	.	.	.	عه	.	.	.	.	.	〃 اردی بہشت مین داخل
۲۰	〃 محمد عبد الرحمن صاحب	عه	.	.	.	.	.	.	عه	.	.	.	.	.	〃
۲۱	〃 شیخ محبوب صاحب	عه	.	.	.	.	.	.	عه	.	.	.	.	.	〃
۲۲	مولنا سید الرحمن صاحب تدوائی	۴ر	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	آپ انجمن ہذا کے اعزازی رکن انتظامی تھے، چونکہ آپ نے اپنے آپ کو اسلامی خدمات کے لئے وقف کردیا ہے، اس لئے آپ سے صرف ۴ر ماہوار کے حساب سے چندہ لیکر انجمن ہذا کا رکن انتظامی بنایا گیا۔ صاحب موصوف ۲ دے مین شریک ہوگئے۔ آجکل مولنا صاحب اسیر فرنگ ہیں							
۲۳	مولوی سراج الحق صاحب	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عام رکن
۲۴	محمد حسین صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	〃
۲۵	محمد شرف الدین صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	〃
۲۶	محمد مظفر حسن صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	〃
۲۷	مولوی سید خورشید علی صاحب	عہ۸ر	عہ۸ر	عہ۸ر	عہ۸ر	عہ۸ر	عہ۸ر	عہ۸ر	عصہ	عصہ	عصہ	عصہ	عصہ	عصہ	〃 آپ خوردادی سے عصہ چندہ دینے لگے۔

۲۸	مولوی محمد غوث الدین صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	رکن عام
۲۹	〃 محمد لطف اللہ خان صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۰	〃 محمد صدیق علی صاحب	۸ر	۸ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۱	〃 خواجہ معین الدین صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۲	〃 غلام محی الدین	۸ر	۸ر	۸ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۳	〃 سید قمر الدین صاحب	۲ر	۲ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۴	〃 سید فیض محمد صاحب	۴ر	۴ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۵	〃 مراد علی صاحب	۴ر	۴ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۶	〃 یوسف الدین احمد صاحب	۲ر	۲ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۷	〃 تقی حسین صاحب	۴ر	۴ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۸	جناب منوہر پرشاد صاحب	۴ر	۴ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۳۹	مولوی سید شاہ محمد صاحب قادری	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۔	〃
۴۰	〃 کلیم اللہ صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۔	۔	〃
۴۱	〃 مجد الدین احمد صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃
۴۲	〃 محمد عظیم الدین صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	〃

۴۳	مولوی سید محمود الحسن صاحب	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	رکن عام
۴۴	″ سید فیض اللہ صاحب	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	″
۴۵	″ سید محمد علی صاحب	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	″
۴۶	″ سید امیر صاحب دارالعلوم	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	.	.	″
۴۷	جناب منیجر صاحب کارخانہ مجینو	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	″
۴۸	مولوی سید علی حسن صاحب	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	″
۴۹	″ قاضی عبدالرحمن صاحب	۴/		۴/	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	″ دسمبر تک ہوئے فروری سے ادائیگی چندہ سے معذوری ظاہر کی
۵۰	″ ناصرالدین احمد صاحب	۴/	دسمبر سے شریک	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	
۵۱	″ عبدالغفار صاحب جوہری	۴/	″	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
۵۲	″ عبدالرحمن صاحب سوداگر	۴/	″	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	-	.	
۵۳	″ عثمان علی صاحب ساز ذوا	۴/	″	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	-	۴	۴/	.	.	آپ ادویات کی بابت تغیر کے چندے کی ادائی سے معذور رہے
۵۴	″ میر حسن علی صاحب	۸/	″	۸/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
۵۵	جناب ایل ایم پشاوری	۴/	″	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	.	
۵۶	مولوی عبدالغفار صاحب ساز و دام	۴/	″	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	-	
۵۷	″ شیخ امام صاحب تاجر	۸/	″	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	.	.	

۵۸	مولوی مرزا رحیم بیگ صاحب	۴ر	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	آپ ... میں شریک ہوئے
۵۹	" معین الدین صاحب	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۶۰	" محمد احمد صاحب دواساز	۴ر	.	۴ر	۴ر	.	.	.	.	۴ر	.	.	.	" " اسفند یار کے چندے کی ادائی سے مجبور ہیں ...
۶۱	غفور خان صاحب لازم	۴ر	.	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	... میں شریک ہوئے
۶۲	مولوی فرخندہ علی بادشاہ صاحب	۸ر	.	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	.	.	و ے میں شریک ہوئے
۶۳	" فضل حق صاحب تاجر	۸ر	.	۸ر سکہ	۸ر حالی	.	.	.	.	.	.	.	.	" ... میں ۸ر حالی دی
۶۴	" امداد حسین صاحب	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	و ے میں شریک ہوئے
۶۵	" عثمان پٹیل صاحب	۲ر	۲ر	۲ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	آ ذ ریں شریک ہوئے
۶۶	" عبدالمنان صاحب	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	و ے میں شریک ہوئے
۶۷	عالم علی صاحب جمعدار	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	" "
۶۸	" محمد اشرف الدین صاحب	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	" "
۶۹	" نصیر الدین صاحب	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	" "
۷۰	" سید رفعت علی صاحب	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	" "
۷۱	" سید عبدالسلام صاحب	۸ر	.	۸ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	" "
۷۲	" محمد عبدالغنی صاحب	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	" "

۷۳	مولوی قطب الدین صاحب	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.		دو دن شریک ہوئے
۷۴	〃 شیخ محمد صاحب عمودی	۴ر	.	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۷۵	〃 تجمل حسین صاحب برادر	۴ر	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	〃 〃
۷۶	〃 محمد ابراہیم صاحب	۴ر	.	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۷۷	〃 بدر الحسن صاحب	۴ر	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	〃 〃
۷۸	〃 شمس الدین صاحب	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃
۷۹	〃 سید ابو الحسن صاحب	۸ر	.	.	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	.	.	.	.	بہمن میں شریک ہوئے
۸۰	〃 خواجہ معین الدین صاحب ناظم	۱۰ر	.	.	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	.	.	〃 〃
۸۱	جناب [illegible] صاحب	عہ ۴ر	.	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	عہ ۴ر	〃 〃
۸۲	مولوی محمد بشیر علی صاحب	عہ	.	عہ	عہ	.	عہ	.	عہ	عہ	.	.	.	.	〃 〃
۸۳	〃 عنایت الرحمن صاحب	عہ	.	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۸۴	〃 سید ابراہیم صاحب نورانی	۸ر	.	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	.	.	.	〃 〃
۸۵	〃 سید حسن علی صاحب	۴ر	.	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۸۶	〃 مبارک علی صاحب	۸ر	.	.	۸ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۸۷	〃 عبد الرزاق صاحب	۸ر	.	.	۸ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃

۸۸	مولوی عبدالباقی صاحب	۴ر	۰	۰	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہمن میں شریک ہوئے
۸۹	" حمید اللہ صاحب	۴ر	۰	۰	۴ر	۴ر	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	" "
۹۰	" خلیل جمال صاحب	عہ	۰	۰	عہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	" "
۹۱	" حسین الدین صاحب	۸ر	۰	۰	۸ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	" "
۹۲	" سید عبدالعزیز صاحب	۸ر	۰	۰	۸ر	۸ر	۸ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	" "
۹۳	" آل حسین صاحب	۲ر	۰	۰	۰	۲ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اسفندار میں شریک ہوئے
۹۴	" بشیر الدین علی صاحب	۴ر	۰	۰	۰	۰	۴ر	۴ر	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	فروردی میں شریک ہوئے
۹۵	" حسام الدین صاحب	۲ر	۰	۰	۰	۰	۰	۲ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اردی بہشت میں شریک ہوئے
۹۶	بنت وحید الدین خان صاحب	عا	عا	عا	عا	عا	عا	عا	عا	عا	عا	عا	عا	عا	آذر میں شریک "
۹۷	بنت حبیب الدین خان صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	" "
۹۸	بنت اصغر مولوی ظہور اللہ صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	" "
۹۹	بنت جناب مولوی فصیح الدین صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	" "
۱۰۰	محل نواب عمر دراز خان صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	" "
۱۰۱	محل مولوی ظہور الحسن صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	" "
۱۰۲	محل مولوی فصیح الدین صاحب	عہ	۰	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	دے میں شریک ہوئیں

۱۰۳	محل مولوی باسط علی صاحب	۸/	.	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	〃 〃
۱۰۴	محل مولوی ظہور حسن صاحب صدر انجمن	عہ	.	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	〃 〃
۱۰۵	خیابہ والدہ صاحبہ مجدالدین صاحب	عہ	.	.	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	ہمیں شریک
۱۰۶	خیابہ ہمشیرہ جناب مجدالدین صاحب	۴/	.	.	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	〃 〃
۱۰۷	محبوب بی صاحبہ	۴/	.	.	۲/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	〃 〃
۱۰۸	خواجن بی صاحبہ	۴/	.	.	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	〃 〃
۱۰۹	خورشید بی صاحبہ	۲/	.	.	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۴/	۴/	۴/	شہر سے باہر

(اس ضمیمہ کے ۴۲ میں ماہ آذر کی بابتہ عصہ غلطی سے لکھدیا گیا ہی تصحیح کر لیجیے)

جملہ (سالانہ ۹۶ سکہ عثمانیہ) (۸۰ ر کلدار)

جن صاحبوں کی طرف سے چندہ واجب الوصول ہے ان سے نہایت ہی انکسار کے ساتھ درخواست کیجاتی ہے کہ وہ بعجلت ممکنہ واجب الادا چندہ انجمن ہذا میں داخل فرما کر ہم کو ممنون کریں۔ اس رویداد کی طباعت کے بعد جو چندہ ماہوارات و عطیہ وصول ہوگا اس کا نیز رویداد ہذا کے اخراجات طبع کا حساب متعاقب پیش کیا جائیگا

ضمیمہ

تفصیل رقم مرسلہ بمبئی

(۳)

نشان سلسلہ	تاریخ ترسیل زر	رقم بہ سکہ حالی	بٹاون	رقم بہ سکہ کلدار	فیس بیمہ وغیرہ	نمبر رسید پہنچی	نمبر رسید دی گئی	کیفیت
۱	۱۴؍ نومبر ۲۶ء	[illegible]	[illegible] ۱۰؍	۱۰۰۰	۵؍۳؍	۳۱۱۳ / ۷۹۵۸	۵۱۱۵	بذریعہ بیمہ
۲	۲۴؍ ″	[illegible] ۱۱؍	[illegible]	۱۰۰۰	۵؍۶؍	۳۳۹۲ / ۷۹۶۲	۵۳۲۲	″ ″
۳	۲؍ دسمبر ۲۶ء	[illegible] ۱۳؍	[illegible] ۱۳؍	۱۰۰۰		۳۴۴۵ / ۷۹۵۹		″ ″
۴	″ ″	[illegible] ۱۳	[illegible] ۱۳؍	۱۰۰۰		۳۴۹۱ / ۷۹۶۰		تمار ۳ کی ایک ہی یکی
۵	″ ″	[illegible] ۱۳؍	[illegible] ۱۳؍	۱۰۰۰	۹؍۶؍	۳۴۹۲ / ۷۹۶۲		رسید وصول ہوئی۔
۶	۵؍ ″	•	•	۱۰۰۰	۵؍۳؍	۳۵۲۹ / ۷۹۹۵	۵۴۸۶	بذریعہ بیمہ
۷	۱۲؍ ″	[illegible]	[illegible]	۷۶۱ [illegible]				مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی نے نیشنل بنک آف انڈیا کی معرفت بذریعہ ہنڈوی نمبری 7/2123 (B) ایکسچینج و براز بنک آف انڈیا کی معرفت بذریعہ ہنڈوی نمبری (M) [illegible] مبلغ ہزار تین تیس روپیہ جناب جوہانی صاحب کی خدمت میں روانہ کرائے تھے جنکی رسید دفتر میں موجود ہے
۸	″ ″	•	•	[illegible]				
۹	۱۸؍ ″	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۱۰	۱۹؍ ″	•	•	[illegible] ۱۱؍۶؍				
۱۱	۱۵؍ فروری ۲۲ء	[illegible]	[illegible]	۱۰۰۰	[illegible]	۷۹۴	۸۰۳۴	
۱۲	″ ″	۱۰۰۰ ۱۰؍	[illegible] ۱۰؍	[illegible]		۷۹۵	۸۰۳۸	
۱۳	″ ″	[illegible] ۲؍	[illegible] ۲؍	۱۰۰۰		۷۹۶	۸۰۳۹	
۱۴	″ ″	[illegible] ۶؍	[illegible] ۶؍	۱۰۰۰		۷۹۷	[illegible]	
۱۵	۱۹؍ ″	[illegible]	[illegible] ۶؍۲؍	[illegible]	۹؍۶؍	۹۰۰	[illegible]	بذریعہ بیمہ
۱۶	″ ″	[illegible] ۱۴؍	[illegible] ۱۴؍	۱۰۰۰		۹۰۱۱	[illegible]	″
۱۷	۹؍ اپریل ۲۲ء	[illegible]	[illegible]	۱۰۰۰		۱۷۰۱	۸۰۹۹	″
۱۸	″ ″	[illegible]	[illegible]	۱۰۰۰	۹؍۶؍	۱۷۰۲	۸۱۰۰	″
۱۹	۱۹؍ مئی ۲۲ء	•	•	[illegible]	۸؍	۲۰۳۶	۸۲۷۴	بذریعہ منی آرڈر
۲۰	۳؍ جولائی ۲۲ء	[illegible] ۱۲؍	[illegible] ۱۲؍	۱۰۰۰	۵؍ خرچ بیمہ	•	۸۴۹۴	بذریعہ منی آرڈر بھیجی گئی تھی مولانا ابو [illegible]

۱۲؍

٢١	٢٢ ستمبر ٢٤ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الوف ٢٠٠	٠	بذریعہ منی آرڈر موخا بہ [illegible] وفت [illegible]
٢٢	٥ اگست	٣ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٣٠١	٠	ابھی رسید کا انتظار ہے

[illegible] زمیندار

جملہ ([illegible] ٣١٢) [illegible] ٢٤٨٨ کلدار رقم رسالہ بمبئی

آمد: —

(١) چندہ عطیہ [illegible] ٢٨٦٨ سکہ عثمانیہ [illegible] ٢٥٠٣ کلدار

(٢) " ماہوارات [illegible] ٢٠٧ سکہ عثمانیہ صرف [illegible] کلدار

جملہ آمد [illegible] ٣٢٤٣ سکہ عثمانیہ [illegible] ٢٥٠٣ کلدار

خرچ: —

(١) ارسال بمبئی [illegible] ٣١٣٩ سکہ عثمانیہ [illegible] ٢٤٨٨ کلدار

(٢) اخراجات بیمہ —— [illegible] کلدار

(٣) " منی آڈر —— [illegible]

(٤) " ہنڈوی —— [illegible]

(٥) خریدی لفافہ بیمہ ٹکٹ انگریزی [illegible] ٢٤٩٥

جملہ خرچ [illegible] سکہ عثمانیہ [illegible] کلدار

باقی: — [illegible] سکہ عثمانیہ [illegible] کلدار

بمبئی سے وصول شدہ رسائد اور قسطنطنیہ و انگورہ کے اصلی رسیدون کے عکسی فوٹو نیز مظالم یونان کے درد انگیز نظارون کی تصویرین دفتر انجمن مین ہر شخص دیکھ سکتا ہے ہر شخص انجمن کے حسابات کی تنقیح بھی کرسکتا ہے۔

ضمیمہ ۱

فہرست ارکان انتظامی انجمن

(بمنزلہ چندہ مقررہ ارکان)

نمبر شمار	اسمائے اراکین انتظامی	آذر	دے	بہمن	اسفندار	فروردی	اردی بہشت	خورداد	تیر	امرداد	شہریور	مہر	آبان
۱	مولوی محمد ظفر حسن صاحب صدر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۲	” عثمان علی میرزا صاحب معتمد	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.
۳	” مظہر صدیقی نائب معتمد	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۴	مولوی محمد احمد صاحب [?]	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۵	” احمد عبداللہ صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۶	” سید مقبول علی صاحب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۷	” محمد صدیق خان صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.
۸	” داؤد احمد صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.
۹	” ابراہیم [?] صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۰	” [?] حسین صاحب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۱	” سید شریف الدین [?]	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۲	” یحییٰ عالم خان صاحب	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۳	” عبداللطیف خان صاحب	[illegible]	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۴	جناب [?] صاحب	[illegible]	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.
۱۵	مولوی قاضی [?]	[illegible]	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۶	” محمد [?] صاحب	[illegible]	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۱۷	” سید مظفر علی صاحب	[illegible]	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۸	” بہادر خان صاحب [?]	(اسفندار مین شریک)			۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.
۱۹	امیر بخش صاحب	(اردی بہشت مین شریک)					۴ر	.	.	.	.	.	.
۲۰	” محمد عبدالرحمن صاحب	(ایضاً)					۴ر	.	.	.	.	.	.
۲۱	” شیخ محبوب صاحب	(ایضاً)					۴ر	.	.	.	.	.	.
	جملہ												

([illegible])

جن جن حضرات کی طرف سے چندہ واجب الوصول ہے اُن سے بصد عجز التماس ہے کہ وہ جلد از جلد انجمن ہذا میں اپنا کل بقیہ چندہ داخل کریں۔

یادداشت۔ (۱) ارکین انتظامی سے علاوہ مقررہ ماہوار چندہ (ایک پیسہ ماہوار) کے صادر انجمن کے نام سے چار آنہ ماہوار چندہ لیا جاتا تھا جسکی تفصیل اوپر درج ہو چکی ہے

(۲) صادر کے لئے بعض حضرات نے بطور عطیہ کے چندہ عطا فرمایا ہے جس کی مجموعی تعداد [illegible] سکہ عثمانیہ ہے۔

(۳) اب تک یہ دستور تھا کہ ارکان انتظامی کو ماہوار چندہ کی رسیدیں نہیں ملتی تھیں لیکن آذر ۱۳۲۲ف سے ہر رکن کو (خواہ وہ عام ہو یا انتظامی) چندہ ماہوار کی رسید ملا کرے گی

(۴) بغرض سہولت کار آذر ۱۳۲۲ف سے **صادر کا مد اڑا دیا جائیگا**۔ اور آذر سے جو ارکین انتظامی حسب معمول [illegible] چندہ عطا فرمایا کرینگے وہ ماہوار چندہ میں محسوب ہوگا۔

(۵) موجودہ رقم صادر اور صادر کا واجب الوصول چندہ وصول ہوجانیکے بعد چندہ عطیہ میں جمع کر دیا جائیگا۔

(تفصیل آمد و خرچ صادر):

آمد از چندہ ماہوارات [illegible] روپیہ آمد از عطیہ [illegible] جملہ آمد [illegible] حالی

خرچ:- کاغذ سادہ برائے رسالہ وغیرہ تاگا کارڈ و لفافہ سلائی و انگریزی ٹکٹ

کارڈ لفافہ سادہ [illegible] دستی پریس [illegible] خرچ ترسیل الانا انجمن [illegible] اخراجات جسٹری رسید بکس [illegible]

ٹرس ہولڈر [illegible] دیا سلائی [illegible] لاکھ گنجی [illegible] جملہ خرچ [illegible] باقی [illegible] سکہ عثمانیہ

"شکریہ"

مولوی عظیم الدین صاحب و برادران تاجران کاغذ سکندرآباد نے بہت سا کاغذ بلا قیمت انجمن کو عطا فرمایا جسکا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں، مالکان عماد پریس و شمس الاسلام پریس نے رسائد انجمن۔ اور مہتمم صاحب تاج پریس نے انجمن کے اعلانات بلا معاوضہ چھپوا کر ہمکو ممنون کیا۔ ایڈیٹر صاحبان اخبارات مشیر دکن صحیفہ اور رہبر دکن حیدرآباد نے انجمن کی طرف سے اپنے اخبارات میں اپیلیں شائع کیں، ہم حضرات ممدوح کے مشکور ہیں، مولوی محمد عبد القیوم صاحب آرٹسٹ نے روداد ہذا کے صفحہ لوح (ٹائیٹل پیج) پر مصوری کرکے ہم کو مرہون منت فرمایا۔ مہتمم صاحب مطبع فیض الکریم و مہتمم صاحب دکن و مہتمم صاحب حسن پریس حیدرآباد نے اس روداد کی طباعت کا انتظام بہت کم اجرت میں کرکے ہم کو شکریہ کا موقع دیا۔ جزاهم الله خیر الجزاء

خاکسار

فقیر مظہر صدیقی نائب معتمد انجمن

"واحسرتا"

کہ سرزمین ایشیائے کوچک و نواح انگورہ میں ننھے ننھے یتیم بچوں کے خون سے تیغ اجل
یونانی اپنے خون آشام خنجروں کی پیاس بجھا رہے ہیں گولی و بارود کے ذخیرہ کے
ختم ہو جانے کے بعد بندوقوں کے کندوں سے بیچارے مسلمان شہید کئے جاتے ہیں، یا
عفت بیواؤں کی عصمت پر وحشیانہ حملے ہو رہے ہیں مسلمانوں کے مکانات ڈھا دیے
جاتے ہیں اور عالیشان مسجدوں کو جلا کر خاک کیا جا رہا ہے، غرضکہ اعدائے
اسلام مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی فکر میں ہیں۔ مگر ہم
یہاں عیش و آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں، ہمارے بچے ناز و نعم میں پل رہے
ہیں اور ہمکو ان سے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ مسلمانو! کیا تم یہ چاہتے ہو
کہ اسلام کا جنازہ تمھارے سامنے نکالا جائے اور تم لعنتیں اور نفرین پانے کیلئے
زندہ رہو؟ کیا تمھاری یہی خواہش ہے کہ کئی کئی دن کے فاقے اور
انواع و اقسام کی تکلیفیں تمھارے برادران دینی یعنی موپلوں کی بچی
کھچی نسل کا خاتمہ کردیں اور تمھارا وجود ان کی نوحہ خوانی کے لئے دنیا میں باقی
رہ جائے! فآہ ثم آہ۔ مسلمانو! اسلام کی مدد کے لئے تیار ہو جاؤ اور ہر
طرح سے مجروحین انگورہ و ستم رسیدگان موپلا کی امداد کرکے اخوت اسلامی کا ثبوت دو
اور اسکو اپنا ایک اہم فریضہ سمجھو۔ فاللہ لا یضیع اجر المحسنین۔